

[illegible]



وہ مری کی دوست اور ادا داری نہ کرے  
ایک بار یہ بھی سوچا کہ کیا حال ہو گا  
حال میں ہی کون سا کام ہو گا  
میں نے یہ بھی سوچا کہ کیا حال ہو گا  
کہاں سے یہ بھی سوچا کہ کیا حال ہو گا  
کہاں سے یہ بھی سوچا کہ کیا حال ہو گا









تری با توں سہی توں ہر اری دل تیرا اپنا  
 نہ کیوں لہ پو لہ لکھا ایسی تو ہیا اپنا  
 اسی کجست پر چنا نہیں کجستیا پر اپنا  
 کیا گلزار خان چرل فد اگلزار اپنا  
 گلوئی جان کی سیری کو جانا تو فیو اپنا  
 جی چہ پیر نہ کہا دھونڈ لائی جا کیا اپنا  
 مڑا ہر ایک سہو تہ کیوں سمجھیں چار اپنا  
 اری کنڈن اوڑا تا ہی مڑا کہ کیا اپنا

تری با توں سہی توں ہر اری دل تیرا اپنا  
 نہ کیوں لہ پو لہ لکھا ایسی تو ہیا اپنا  
 اسی کجست پر چنا نہیں کجستیا پر اپنا  
 کیا گلزار خان چرل فد اگلزار اپنا  
 گلوئی جان کی سیری کو جانا تو فیو اپنا  
 جی چہ پیر نہ کہا دھونڈ لائی جا کیا اپنا  
 مڑا ہر ایک سہو تہ کیوں سمجھیں چار اپنا  
 اری کنڈن اوڑا تا ہی مڑا کہ کیا اپنا

تری با توں سہی توں ہر اری دل تیرا اپنا  
 نہ کیوں لہ پو لہ لکھا ایسی تو ہیا اپنا  
 اسی کجست پر چنا نہیں کجستیا پر اپنا  
 کیا گلزار خان چرل فد اگلزار اپنا  
 گلوئی جان کی سیری کو جانا تو فیو اپنا  
 جی چہ پیر نہ کہا دھونڈ لائی جا کیا اپنا  
 مڑا ہر ایک سہو تہ کیوں سمجھیں چار اپنا  
 اری کنڈن اوڑا تا ہی مڑا کہ کیا اپنا

مری آگ نہ رو دکھ از ناخی بلبار اپنا  
 دیا پو لو گنا گنا سو کو نیہ چار ہر جگو  
 پنستا تا ہی لہ جانکی چٹکے پنڈین  
 رہا گلشن سہو خوش گامی سہو جگو سہو  
 نہ باتا وں سہو کیر کی سہو گامی سہو  
 نہیں کچھ پو تنسا اپنی مری کی آگامی سہو  
 خدا فی پندی کو قوم مین اک کیا پیدا  
 جواہر کھلے مین اسی جوہر کی جود

اری تو جانتا چھپ گیا کیا نور پٹی پر  
 تری جونی کر پو پاؤ پنہ اوکلی سر شا اپنا

دیکھی ہی دیکھی کیا ہو گیا  
 پر گئی اک بار سہی مزا کی آنکھ  
 دوستی کس ہر دوسر کی آج کل  
 مین تری تو جان میرا ہو گیا  
 دیکھتا ہی ادھی یہ کیا ہو گیا  
 حال کیا یہ دشمنوں کا ہو گیا

تری با توں سہی توں ہر اری دل تیرا اپنا  
 نہ کیوں لہ پو لہ لکھا ایسی تو ہیا اپنا  
 اسی کجست پر چنا نہیں کجستیا پر اپنا  
 کیا گلزار خان چرل فد اگلزار اپنا  
 گلوئی جان کی سیری کو جانا تو فیو اپنا  
 جی چہ پیر نہ کہا دھونڈ لائی جا کیا اپنا  
 مڑا ہر ایک سہو تہ کیوں سمجھیں چار اپنا  
 اری کنڈن اوڑا تا ہی مڑا کہ کیا اپنا



جانشان صاحب کی دل بھر کر لکھو کہ یہ احکام ہو گیا  
 گریہ یا سنوار دون کی ادھی بیکہ مانگے  
 جمشید کا مین توڑ کی سر لو لگی دیکھنا  
 مشکلی ٹری ہی رات سے چوٹ بند ہو کر لگی  
 نالین پن کی آئی ہے تو دیکھ تو بہار

تندی نہ کر بلا مین کوئی جائی ای لو	حاکم کا لکھو کہ یہ احکام ہو گیا
گریہ یا سنوار دون کی ادھی بیکہ مانگے	مشاط کہ اوپر تو سر انجام ہو گیا
جمشید کا مین توڑ کی سر لو لگی دیکھنا	غائب چٹا ناچورا جام ہو گیا
مشکلی ٹری ہی رات سے چوٹ بند ہو کر لگی	آرام لڑکے کرتی ہے آرام ہو گیا
نالین پن کی آئی ہے تو دیکھ تو بہار	سستا گری کی مول سے پولام ہو گیا

تیری جدائی جان کی جان کی جان دی  
 شادی کا موت کا پیغام ہو گیا

جانشان صاحب کی دل بھر کر لکھو کہ یہ احکام ہو گیا	اچھی کیا تقدیر لکھی ہے سو ہو گیا
بن کی گریہ بات کیا قصہ تھا چاکر	چاند سا بڑا کی دروازہ کھینچا ہو گیا
بی بی باندی بن گئی اور باندی بن گئی	پیٹ رہی سمیڑا مٹی کیا نصیب ہو گیا
بی بلائی مرد کو گھر میں ہر دوری گئی	بی حیا ہی بیکو دل چکو ٹوڑا ہو گیا
گوشتی جان مٹی کا لیا بچھکی مین	کھاتی کھاتی یہ مٹھائی جی ہمارا ہو گیا
کل جو عیدی آئی لڑا تو بک کر سسرا گیا	رک لیا باجو نے کیا مشاطہ اوکھا ہو گیا

۱۱  
 جانشان صاحب کی دل بھر کر لکھو کہ یہ احکام ہو گیا  
 گریہ یا سنوار دون کی ادھی بیکہ مانگے  
 جمشید کا مین توڑ کی سر لو لگی دیکھنا  
 مشکلی ٹری ہی رات سے چوٹ بند ہو کر لگی  
 نالین پن کی آئی ہے تو دیکھ تو بہار

جانشان صاحب کی دل بھر کر لکھو کہ یہ احکام ہو گیا  
 گریہ یا سنوار دون کی ادھی بیکہ مانگے  
 جمشید کا مین توڑ کی سر لو لگی دیکھنا  
 مشکلی ٹری ہی رات سے چوٹ بند ہو کر لگی  
 نالین پن کی آئی ہے تو دیکھ تو بہار



ہر کسی کی اندھی ہوتی یہ لہجہ کی آنکھ  
 پر پڑا ادا ہی منقشہ نے نور کے  
 گہوار بھی جن آنکھوں سے دیکھو وہ چم  
 تم اس جنتی ہو سنو سیان ہمار  
 میں دیکھو گریہ اور کالو بوسکی سامنی  
 روپانی اپنی مال کا بڑا شمار کو  
 چھلا جڑا دسوئی کا دولہ کی سامنی  
 بنو کی بات غیر سو کرئی کی میں نہیں  
 مزارتیم سیکڑون آتی میں جوہری  
 باتیں تمہاری چورو کی چیر لکھیں

شکر کس میری آپ نے بیمار کر دیا  
 دو پیسے ہر کام پر ار کر دیا  
 کل چھپوئی ہو س کی چار کر دیا  
 جو تبتی لی لیا نہ کسی مار کر دیا  
 لکھ پڑہ دیار بانی ہی ار کر دیا  
 سنتی ہوں رتی رتی کا فضا کر دیا  
 منی دولہن نے دمنی کو وار کر دیا  
 سو بار منی آپ سے اکار کر دیا  
 گوہر لکھ کر جوہری باز کر دیا  
 ای بٹا ایسا جو رو کو نوٹ کر دیا

دولہا بانی رکتی میں ای جان آلیو  
 بندہ کو مفلسی نے ہی لاچار کر دیا  
 تہا کیا ہی عیش باغ خلیسا شراک  
 شہ کا برستا اور وہ پنا شراب کا

ہر کسی کی اندھی ہوتی یہ لہجہ کی آنکھ  
 پر پڑا ادا ہی منقشہ نے نور کے  
 گہوار بھی جن آنکھوں سے دیکھو وہ چم  
 تم اس جنتی ہو سنو سیان ہمار  
 میں دیکھو گریہ اور کالو بوسکی سامنی  
 روپانی اپنی مال کا بڑا شمار کو  
 چھلا جڑا دسوئی کا دولہ کی سامنی  
 بنو کی بات غیر سو کرئی کی میں نہیں  
 مزارتیم سیکڑون آتی میں جوہری  
 باتیں تمہاری چورو کی چیر لکھیں

ہر کسی کی اندھی ہوتی یہ لہجہ کی آنکھ  
 پر پڑا ادا ہی منقشہ نے نور کے  
 گہوار بھی جن آنکھوں سے دیکھو وہ چم  
 تم اس جنتی ہو سنو سیان ہمار  
 میں دیکھو گریہ اور کالو بوسکی سامنی  
 روپانی اپنی مال کا بڑا شمار کو  
 چھلا جڑا دسوئی کا دولہ کی سامنی  
 بنو کی بات غیر سو کرئی کی میں نہیں  
 مزارتیم سیکڑون آتی میں جوہری  
 باتیں تمہاری چورو کی چیر لکھیں

الحمد لله الذي جعل في كل شيء  
دروسا لمن يتفكر فيها  
ويعلم من كتابه ما لا يعلم  
من غيره



[illegible]

دہر رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے  
 زناخی رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے  
 نہ کیوں دیکھی کلیجہ کو کنگھی زکرتی ہو  
 اچھی کس پیگہ خانیمین بادہ کو بلاتا ہے  
 ہر اک عاشق کو دیر میں یہ پیرانی محنون  
 تھما تھما دیکھو بیویجان کہتو کی تو خون عوں  
 مری تو مانگ میں تل میں تھمیں ہکا بھو ہکا  
 نکلیوں لکھن کی کھٹا ہو سہیر کی جو چوچوں کا

دلمین میر و بچو کی اسی جان یہ کیا آئی روتی جو مجھی دیکھا امداد بہت روایا	
کھلا جھگل میں اکو حال چیر نکلی چوچوں کا اچھی کس پیگہ خانیمین بادہ کو بلاتا ہے نہ کیوں دیکھی کلیجہ کو کنگھی زکرتی ہو زناخی رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے	ہر اک عاشق کو دیر میں یہ پیرانی محنون تھما تھما دیکھو بیویجان کہتو کی تو خون عوں مری تو مانگ میں تل میں تھمیں ہکا بھو ہکا نکلیوں لکھن کی کھٹا ہو سہیر کی جو چوچوں کا
دہر رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے زناخی رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے	
ہر اک عاشق کو دیر میں یہ پیرانی محنون تھما تھما دیکھو بیویجان کہتو کی تو خون عوں مری تو مانگ میں تل میں تھمیں ہکا بھو ہکا نکلیوں لکھن کی کھٹا ہو سہیر کی جو چوچوں کا	کھلا جھگل میں اکو حال چیر نکلی چوچوں کا اچھی کس پیگہ خانیمین بادہ کو بلاتا ہے نہ کیوں دیکھی کلیجہ کو کنگھی زکرتی ہو زناخی رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے

دہر رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے  
 زناخی رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے  
 نہ کیوں دیکھی کلیجہ کو کنگھی زکرتی ہو  
 اچھی کس پیگہ خانیمین بادہ کو بلاتا ہے  
 ہر اک عاشق کو دیر میں یہ پیرانی محنون  
 تھما تھما دیکھو بیویجان کہتو کی تو خون عوں  
 مری تو مانگ میں تل میں تھمیں ہکا بھو ہکا  
 نکلیوں لکھن کی کھٹا ہو سہیر کی جو چوچوں کا

دہر رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے  
 زناخی رات کو کوئی تو آیا پاتل تیرے  
 نہ کیوں دیکھی کلیجہ کو کنگھی زکرتی ہو  
 اچھی کس پیگہ خانیمین بادہ کو بلاتا ہے  
 ہر اک عاشق کو دیر میں یہ پیرانی محنون  
 تھما تھما دیکھو بیویجان کہتو کی تو خون عوں  
 مری تو مانگ میں تل میں تھمیں ہکا بھو ہکا  
 نکلیوں لکھن کی کھٹا ہو سہیر کی جو چوچوں کا



وہ کہہ کر اٹھ کر چلا گیا۔ اس نے کہا کہ میں نے تم کو بہت سی باتیں بتائی ہیں۔ اب تم کو جاننا ہے کہ میں نے تم کو کتنا پیارا ہے۔ میں نے تم کو بہت سی باتیں بتائی ہیں۔ اب تم کو جاننا ہے کہ میں نے تم کو کتنا پیارا ہے۔

گلشن کی توروش نہ میری دل کو خار بی بی بنی نہ جاوگی باندی بنی کو	پہو لی گا گل بہار نہ دم بہر نسیم کا کیا ہو سٹہ ہی جو بادل ہی ہو پیر نسیم کا
گلشن کی طرح پہو لون سہا کی نہیں یہ آہ تو مار مار کی کین چور پڑیاں	ہی بیٹا لون بہار کو شائد نسیم کا مر طلب جو مری پو چھا عظام ریم کا

اسی جان ذکر آیا ہر نیکو کلام میں سنی ہون میں سچ کا حضرت کلیم کا
--------------------------------------------------------------------

بھمی چا پیسے جو کوئی لگا دی گا دل کیچے سچ دیکھا سراسر سکھو جو	کیونکر نہ قرق کوٹیا خانم بھائی گا بی اپنی دیدی گھوٹی کی آگ وہ بھاگ
اکدم نہ یاد ہو لون کی سزا رنج سٹی خراب ہو گی نہ آؤں گی تیرے میں	گوئی ان یہ عشق خاک میں بکھو ملائی گا مردہ ہی فراق میں تکیہ کو چا ہی گا

بی علم ہو کی چا ہی کا جو سر خرو ہون میں اسی جان فاضلون میں ہی منہ کی کہا گی
--------------------------------------------------------------------------------

یہ بد گمان ہیں دل و سن کو ٹھنڈی لگا	لگا یا مینی جو سر سہو کی کا دل لگا
-------------------------------------	------------------------------------

چلن میں تو خود نہ دیکھ لکھ  
سب کو بہت پیارا ہے  
یہ تو بہت پیارا ہے  
اب اور بہت پیارا ہے  
خلاص ہو گیا ہے  
دو مہینے ہو گئے  
میں نے کہا ہے  
کے  
ایک اور کوئی کہتے ہیں  
یہ آواز ہے وہ فانی  
جو خدا ان ہوں فانی  
یہ تو خدا کا  
کوئی نہ ہی کا  
میں نے کہا ہے  
ایک اور کوئی کہتے ہیں  
یہ آواز ہے وہ فانی  
جو خدا ان ہوں فانی  
یہ تو خدا کا  
کوئی نہ ہی کا  
میں نے کہا ہے

مولوی

مولوی یوسف نینا میری پاک کتھے  
 نہ شیریں ہے کمانی میں ملایا دیکھو  
 شیدی لڑوا آئی بیجا جب گئی ٹپ ٹپ  
 اور کئی دین ہوش مرزئی تہا سی مری  
 جال صاحب دل ہی پڑس کی طرح قیاب  
 یہ نہیں نور شید کی چشمہ میں آب تو تہا  
 تو کشتہ بارہ درسی ہے ہوش سی کرسی ہوا  
 حورین ہین شیدریان غلمان فریبی  
 باغ توختہ ہی در رضوان مری چوٹی پسا  
 چاند خان جوہی حسین آباد کا مالاب آب  
 ہرچ ایسی ہوگی گزیر نہ ای مرہا باب  
 دیکھو دنیا کی سر امین ہی سرانیا باب  
 خضہ کوثر ہی حسین آباد کا مالاب آب  
 جال صاحب شترنگ باوید رستہ ہے  
 اور ملکون میں تو ہی ایسی شترنگ باب  
 کوسی چوگی تم چوگی کی میان خراب  
 پہچتا نہیں حرام کرسی لاکہ پردی میں  
 لکھو دیکھو جب کہ تو بہت ہوگی مان خراب  
 عالم میں تو شترنگ ہی جہان خراب

[illegible]

<p>کوٹریا خانم یو اچاتی یہ کیا لیا جائیگا  سہون میں تم پر جان تھی تم کو کتے سے  چوڑا ہر ہر نہ سر پر خون لے لیں</p>		<p>سوم کی چونک رکھا جو کھر گیا  جی چلا تا ہی مٹھاری وسطی عرش  ہی چہری پڑی کی اجی قرین عرش</p>	
<p>آج ہی کہا لو کھلا لو کل کی کل کے ماتہ ہی  جی صاحب خیر مین کرتی ہو تم چرچا</p>		<p>یا پردہ دولت قدم کرتی ہو ایک طاعت  کیا لائیں سو باندھا اگر ہو طاعت  پہلو بڑی کی طرح فقرہ جلی یہ چہو طاعت  اشرفی خانم کی چندری پریم تو طاعت  راج برداری فی سنگو ایسا کر طاعت  حق تو تھا اسکا بہت حصہ ملا طاعت</p>	
<p>عشق میں جراتی کی اپنی دل کو آئے  ہی بنایا جی صاحب جانکر ہو طاعت</p>		<p>خام وہ موندہ وردی گالی دیا کو طاعت  شعب براتن گورہ متا کتہ نشانی  داعی جانیگی چھوڑناک ہی ہو کی فلم  تمو اسکا کونسا ثابت کیا کٹو چلو  میری بھئی کی تو ای لوگو بہت پریم ہی  کیا برابر دلی کی انانہ تھی انعام مین</p>	

دولت نسائی سہون کی کوٹریا خانم  
سہون میں تم پر جان تھی تم کو کتے سے  
چوڑا ہر ہر نہ سر پر خون لے لیں  
سوم کی چونک رکھا جو کھر گیا  
جی چلا تا ہی مٹھاری وسطی عرش  
ہی چہری پڑی کی اجی قرین عرش  
آج ہی کہا لو کھلا لو کل کی کل کے ماتہ ہی  
جی صاحب خیر مین کرتی ہو تم چرچا  
یا پردہ دولت قدم کرتی ہو ایک طاعت  
کیا لائیں سو باندھا اگر ہو طاعت  
پہلو بڑی کی طرح فقرہ جلی یہ چہو طاعت  
اشرفی خانم کی چندری پریم تو طاعت  
راج برداری فی سنگو ایسا کر طاعت  
حق تو تھا اسکا بہت حصہ ملا طاعت  
عشق میں جراتی کی اپنی دل کو آئے  
ہی بنایا جی صاحب جانکر ہو طاعت

کوٹریا خانم یو اچاتی یہ کیا لیا جائیگا  
سہون میں تم پر جان تھی تم کو کتے سے  
چوڑا ہر ہر نہ سر پر خون لے لیں  
سوم کی چونک رکھا جو کھر گیا  
جی چلا تا ہی مٹھاری وسطی عرش  
ہی چہری پڑی کی اجی قرین عرش  
آج ہی کہا لو کھلا لو کل کی کل کے ماتہ ہی  
جی صاحب خیر مین کرتی ہو تم چرچا  
یا پردہ دولت قدم کرتی ہو ایک طاعت  
کیا لائیں سو باندھا اگر ہو طاعت  
پہلو بڑی کی طرح فقرہ جلی یہ چہو طاعت  
اشرفی خانم کی چندری پریم تو طاعت  
راج برداری فی سنگو ایسا کر طاعت  
حق تو تھا اسکا بہت حصہ ملا طاعت  
عشق میں جراتی کی اپنی دل کو آئے  
ہی بنایا جی صاحب جانکر ہو طاعت

وہ  
میں سے کہی گئی ہے جاؤ اور نہ پوچھو  
کہ وہ بھی میری ہی شایستگی ہے  
زبان بانی میں کیا جانے کی بات ہے  
کہ وہ بھی میری ہی شایستگی ہے

زینت دنیا و آخرت  
 مرد و دنیوی و دینی کو کام  
 فادائی کے قانون کی کتاب  
 ہر حال کا حل ہے یہ تلخ  
 ہر چیز کی بات کہانی تلخ  
 ہر گھر کی بات کہانی تلخ  
 ہر کسب و کار کی بات کہانی تلخ  
 ہر کسب و کار کی بات کہانی تلخ

۲۱  
دیوانی جانشین

یو بیوی کو کون پر تم کا میرا  
کام فرماؤ عقل کو بیسے  
برگرمی بات ہی جو جانتی ہے  
غصہ کر دیں اور لکھ پڑیا  
کان تو گول دور و سناسکا  
نقصا کی کار وہ کان نہ تان  
نیک عشق کی بہت سنان  
نیک عشق کی بہت سنان

فاق خفا جو ہوتی ہو مرزا تو خوش ہو  
 یہ لال میری ہونٹ تھکی کھی چوس چوس کر  
 جتنی ہنسی کی ادنیٰ ہنی بھلیکے یہ گتسو  
 مصری جو گردیں سوکے سج ہو یہ شل

مین کوئی آج سو نہیں لانیکی احتیاج  
 صاحب ہی نہ بیڑی جانی کی احتیاج  
 بچپن مین کیا ہر بال بڑا نیکی احتیاج  
 پر او سکو کیا ہی نہ کہ لانیکی احتیاج

گوئیستہ قدیم اور ہندی طبری فیلسوف ہوا  
ای جان تلوکیا ہر سکھانہ کی احتیاج

لکی ہو نوح مرید دشمنوں کی یاد میں روح  
 کیا سٹرن ہی تھی چالیسواں ہفت روزہ  
 یہ وہ بلا جو نہ دوتا خدا سے اتنا ہی  
 نگوڑی سر کھلی آندھی میں کیونکہ ٹہری ہو تو  
 نہ کیونین موم کا مرہم تجھ کو نہ رگس  
 نہ ہاروں لکھی پڑی جا میں گرجہ میں  
 مولیٰ نے جو رو کو ملائی تھی تار کی

[illegible]



۲۲  
 عین بھی ہو جانوں کیا جی  
 اس موی بی حجاب کی  
 اندازی ہوا اندر بے  
 سے جوانی بھی خواب کی  
 پیا خان ہی خواب کی  
 پتاری زباب کی  
 کو کدشت کی بی  
 کی شادی خواب کی  
 کی جنبش میں خواب کی  
 کی صورت میں خواب کی  
 کی صورت میں خواب کی

نیل پیرا کیسا شہناہ و دامن کو چاہی	سچا جوڑا چوریو نکالادی می نہیں اس
جاننا صاحب کسی منڈیا کا کئی باہی بی	سہ لہوئی ج اوس خوشخوار کی تلوار سرخ
پہو لاس میر گل بو اپنی ہزار سرخ	دیگانہ زریب مرد ویکو زریب اس سرخ
تاڑی پی تو کوڑی نہ تو لاو خان کو دلا	اپنی لہوئی اسکا کرون میں کٹا سرخ
کٹی ہے میری سیر کنو پر ہستی شام پر	ہو تا شفق کا رنگ ہے جیسا شکار سرخ
اس کلہوئی شامک میں سینہ دھرا	کرتی ہے یہ گنوار جی پناہنگار سرخ
کلہو ایک گنوار سی نلے پٹی میں دالکر	
ای جان کاٹے ہی کل مانگہ اس سرخ	
نقشہ انگیز اور آفت شمع	بچی خیرن کی ہی قیامت شمع
ملکی مسی جو آئی ہے سوسن	کیا جی بان کی ہے رنگت شمع
اکہ مندی آپ تہی لڑاتی آکھ	لی مری جسکو اوہی تہمت شمع
سیری بچی تو ہے غریب بہت	ویکہنی میں ہی اسکی صورت شمع

دوشلایه پچ کی کشتی نی کما ہی لب  
 انا تو رومی تو میں کشتی ہو جانین  
 اسی جان کلاو اگر اسکی چورو بہاک گئی  
 چو ترسی پھر سی جا کی باغبان فریاد  
 منہ پکچا پوچھنا لورف سہی میری بعد  
 رات کو خواب میں دلی فی کمانندی  
 جیتی جی بند چا لد د کما سی سہرا  
 سچ میں کتی ہون نبی شہر اہلی دلاو  
 خبر میں روح کو صد میری ہو گلاو  
 کارخان میں خدا کی ہنیں کچھ فعل  
 منہ پوچھتا ہستین کہیتین بریا کہ سہلا  
 ہسیا فرما چھتی جان جو دی شیرین پر  
 بہو کی کس برلی پو ہوا و ہسی ہی ہنو  
 عشق میں نام نہ لیتی کا ہو میری بعد  
 موتی پر زندہ سرانام کی میری بعد  
 مچکچا لوگو جو گراو سکا بسا میری بعد  
 رکھی غرت مری بچی کی خدا میری بعد  
 سوت بچون پہ اگر ہوگی خفا میری بعد  
 بچہ تم سہلی جنی سیاہ ہو امیری بعد  
 اولسی باجی کو نہ کرنا تھا گلا میری بعد  
 اسم نہیں الیسو جو دھلاؤ و فامیری بعد  
 اس نصیحت کا اوٹھا لوگی فرد میری بعد

دوشلایه پچ کی کشتی نی کما ہی لب  
 انا تو رومی تو میں کشتی ہو جانین  
 اسی جان کلاو اگر اسکی چورو بہاک گئی  
 چو ترسی پھر سی جا کی باغبان فریاد  
 منہ پکچا پوچھنا لورف سہی میری بعد  
 رات کو خواب میں دلی فی کمانندی  
 جیتی جی بند چا لد د کما سی سہرا  
 سچ میں کتی ہون نبی شہر اہلی دلاو  
 خبر میں روح کو صد میری ہو گلاو  
 کارخان میں خدا کی ہنیں کچھ فعل  
 منہ پوچھتا ہستین کہیتین بریا کہ سہلا  
 ہسیا فرما چھتی جان جو دی شیرین پر  
 بہو کی کس برلی پو ہوا و ہسی ہی ہنو  
 عشق میں نام نہ لیتی کا ہو میری بعد  
 موتی پر زندہ سرانام کی میری بعد  
 مچکچا لوگو جو گراو سکا بسا میری بعد  
 رکھی غرت مری بچی کی خدا میری بعد  
 سوت بچون پہ اگر ہوگی خفا میری بعد  
 بچہ تم سہلی جنی سیاہ ہو امیری بعد  
 اولسی باجی کو نہ کرنا تھا گلا میری بعد  
 اسم نہیں الیسو جو دھلاؤ و فامیری بعد  
 اس نصیحت کا اوٹھا لوگی فرد میری بعد

<p>۱۶</p> <p>دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے</p>	<p>دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے</p>	<p>دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے          دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے</p>
<p>مرد و کسانہ چراتی ہون میں ہر گھر</p>	<p>میں ہی ہو گا کی شہید نہ میں مل گئی</p>	<p>میں ہی ہو گا کی شہید نہ میں مل گئی</p>
<p>روٹی خدا کو تاتہ ہی اسے جان کر مہی بیٹہ</p>	<p>کہوں باند ہی باند ہی پیر تاجی تو دیر کر</p>	<p>کہوں باند ہی باند ہی پیر تاجی تو دیر کر</p>
<p>بہی لڑی صبح کنور شام سرجے یا ہر          تنوئی سس نہ پروان لگن سے باہر          رہنا شیارہ در باہائی میں سے باہر          ہو تو تہر فی خانم کے چلن سے باہر          جب ہو ہو گیا ایک دم میں کچھ سے باہر          اپنی گھر میں اسی کر لاکہ جتن سے باہر</p>	<p>گھر میں بولی نہ سٹرن بھی سٹرن سے باہر          دونوں کا جو موی جل جل کے نفیٹ کھرا          ساتھ سوتیلوں کی تم جانی ہو تیار ہر          رہ کے کمال میں کر نو کھوئی باتیں          دانی لیا پریشا رہی او سکھو پہ پلا پانی          زنگ لڑی گایہ منہا رہے پاسی بنو</p>	<p>گھر میں بولی نہ سٹرن بھی سٹرن سے باہر          دونوں کا جو موی جل جل کے نفیٹ کھرا          ساتھ سوتیلوں کی تم جانی ہو تیار ہر          رہ کے کمال میں کر نو کھوئی باتیں          دانی لیا پریشا رہی او سکھو پہ پلا پانی          زنگ لڑی گایہ منہا رہے پاسی بنو</p>
<p>جاننا صاحب میں کہی ہو جانو کوی</p>	<p>جانی تو ہوئی نہ دن او سکھو بد سے باہر</p>	<p>جانی تو ہوئی نہ دن او سکھو بد سے باہر</p>
<p>کیا ہوں گدی میں چاندو ہر لم گور پر          کئی ہی ہو گئی نہیں ایسوی گور پر</p>	<p>مر جاؤں تو نہ آئی وہ بدی کی گور پر          جو سو کم گلی ہوئی مرنی میں ہو جان</p>	<p>مر جاؤں تو نہ آئی وہ بدی کی گور پر          جو سو کم گلی ہوئی مرنی میں ہو جان</p>

۲۴

دیکھو جس پر سنا جا رہا ہے

Handwritten text in a dense, cursive script, likely a continuation of the poem or a commentary, written above the main text block.

<p>نخستین حیران چون شمع سحرآمیز          کیا سخی اکلان زمانه تها منتهای          کیون تری آنکسوان چربی چانی          کچه نین این چیتا که پیریه پر وانه          قهر کی بادی می میری جان یکنی          اوس غمگی کوئی صورت نظر آتی نین</p>	<p>شکلیں خانم کی اجی تهر طرین تقدیر پر          لاکه توڑی دیدی اک لاکه کر زنجیر پر          جلد لاهی کیا لگا کو او گیا گلگیر پر          شمع چلتی میں کزن گی اس شمع میر پر          چا پیر و نایب تھی ہی لواتقدیر پر          روز ایک تهر کر قی پختی تدبیر پر</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

سچ لہا ای جان شکر و کی بری تھیر  
 دودہ مٹی جو ہون او عافا تھیر

<p>غماز پیرہ پڑہ کر تو لگا ہون انی تو یو ایک          نزدیک دولہ کو ساس نندون کر کو گونگن          وبال جنیا ہی دم او چیتا ہی کیا کرون          نجا ہی بیای کو چوڑ پیتھ سخی نندی کر          وہ پکدن تھاکہ میر ورتی کی سخی دال گتی</p>	<p>نہ جان نہدی دی دو گانہ خدا خدا کر خدا کر          نئی لوی دولہن ہی پچی باہی تو پوڑا لٹو جا          جواپی عاشق تھی چل سخی ہی جکھو چال          بنایا صاحب نام با طرہ خدا کی سجدہ تھی          پرسی میں کالو میں ابھ چالول کرین پچھا</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

Handwritten text in a dense, cursive script, likely a continuation of the poem or a commentary, written to the left of the main text block.

Handwritten text in a dense, cursive script, likely a continuation of the poem or a commentary, written below the main text block.

[illegible]



دہان کی کھلی مین بہودن پر  
 بولون بڑھ کر توفج کر ڈالین  
 ہی خصم کی ترسی بڑی خالا  
 انا کی مین تم جیسے بنو  
 حق پر مین تھی ہوا ہو خانم  
 کیون نہ مایان بجاکے گاوی ہو  
 اچھا جوڑا تو ہی ہو پہنے

مان ہی ہکو سوا ہی پیاری ساس  
 چہر پان تندی مین اور گناہ  
 ہے وہ جلاونی ہمار ہی ساس  
 مان تو آؤ ہی ہے اور پیاری کر  
 آپ سنگوادی جب سواری کر  
 اس ہی مین جلتی اور ہمار ہی ساس  
 چہتری جب بیٹہ کی ستاری ساس  
 ویکھو پا جی ہے ہنر پیاری کر

اوسکی رندی ہی ایسی ہی ہوگی  
 جانف صاحب کی ہی گنوار ہی ساس

کہ کیا خصم ہی جو کرون لگواری تلاش  
 بیش ہی سو رما کی کڑا ہو نڈتی ہوڑ  
 لشد کی طرح اشرفی خانم کرسی کوٹ  
 ہونوچ دشمنو نکوری یاری تلاش  
 کیونکر نہ سو سپاہی کوستیا کی تلاش  
 منطس خصم ہی کرتی ہونر دار کی تلاش

ہونوچ دشمنو نکوری یاری تلاش  
 کیونکر نہ سو سپاہی کوستیا کی تلاش  
 منطس خصم ہی کرتی ہونر دار کی تلاش  
 ہونوچ دشمنو نکوری یاری تلاش  
 کیونکر نہ سو سپاہی کوستیا کی تلاش  
 منطس خصم ہی کرتی ہونر دار کی تلاش  
 ہونوچ دشمنو نکوری یاری تلاش  
 کیونکر نہ سو سپاہی کوستیا کی تلاش  
 منطس خصم ہی کرتی ہونر دار کی تلاش

ہونوچ دشمنو نکوری یاری تلاش  
 کیونکر نہ سو سپاہی کوستیا کی تلاش  
 منطس خصم ہی کرتی ہونر دار کی تلاش  
 ہونوچ دشمنو نکوری یاری تلاش  
 کیونکر نہ سو سپاہی کوستیا کی تلاش  
 منطس خصم ہی کرتی ہونر دار کی تلاش

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



جستی کی بی غفلت من و کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار

خانه خراب با تنوس بی چار شمع  
 روشن کردی و تو هم کی کوی چار شمع  
 روشن جو مو مراد کی ای نو سها شمع  
 غم من بی اینی دگر و کوی سوگو شمع  
 چربی سی شیر کی کوی د بالی نو شمع  
 بهر تی سبب پهل جوهر سی بی مار شمع  
 بگوئی طبع ره می نه کیون راز شمع

اندیر کی اندکی و دایه سبی شان سی  
 رنید سی کاتیل جنگو میستره مو کبسی  
 سبج کتی جنگلن نه نمین لقی اوسکا گل  
 جتی خواند سی اند سی هی روشن هوا جی  
 روشن کرد جو اسکو توده کهانه جاسگی  
 پر و نونکی به مرنی کشادی بی سگی  
 گلگیر گل مو با سوا سی کاشکی شکل سی

آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار

ای جان فلین تنگ هوا اندوهی مراد

همی د کها تا شام می سی صبح کافشار  
 همی نسل جیسی اندیر سگی کا و جیلا پزار  
 همی اندیر اس جگر روشن نه جیسا پزار  
 رات کو ووه تنسی کرد بی تو هم شند اچار

دگر روشن جل با سی کس قدرند با جران  
 ایک بیتی چاندنی خانم سی بی متاکی  
 رات ن نون و عاشق سی بی میا دگی  
 دمر مراد گندا سی به چو نمین سی گرین

آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار

آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار  
 اگر آموخته اند که کوی برید می یار  
 باقی بلامری برید می یار  
 آموخته اند که کوی برید می یار

سبیل سنا بہ ختم ہی چوٹی کا کوئد بنا  
 اہم ہی ہون میں کسی میں کاتی ہون چوٹی  
 خود دم اور لہجہ ہا ہی جلا ہی ہی بار کے  
 لاکھوں ہی مدوی تھی دیتی میں نقد  
 مکڑی ہا اسکی ہا ہی سی عقد یہ کسل گیا  
 ہوتی ہے سبکی مچھی گل خان کماں حب  
 کچھ یل کی بات ہی نہیں سید ہی تو بات ہی  
 سبیل سنا نہا کی پھر ہی جو تو فی ہال  
 ہندہ کی ہا ہی یہ غبر ہی کیوں لری  
 گویاں کی موتیوں ہی ہر ہی نگاہ ہی ہے  
 مشکل نہیں ہی شام ہر ہر میں کچھ

چوٹی کی موڑتی ہی مری لو بہا زلف  
 زلف کی یاد آتی ہی با خستہ زلف  
 میری نگاہ کی ہا نہو نہیں زلف  
 اندر ہی کیا ہا ہی ترا جھبا زلف  
 دل ہون کسیکا اسپلی ہی ہر پھر زلف  
 دیتی اور لہجہ او لہجہ ہی گنگی کو خازن زلف  
 کاکل سنی ہی دیکھی نہیں پیدا زلف  
 پانی کی بوندیں ہوتی ہیں اور ہر زلف  
 مشک کی اس خطا پر کردن ہا زلف  
 دھڑات کی دکھائی ہی گویا بہا زلف  
 جوڑی کی طرح ہا ہون جو کہ لاکہ ہا زلف

سبیل سنا بہ ختم ہی چوٹی کا کوئد بنا  
 اہم ہی ہون میں کسی میں کاتی ہون چوٹی  
 خود دم اور لہجہ ہا ہی جلا ہی ہی بار کے  
 لاکھوں ہی مدوی تھی دیتی میں نقد  
 مکڑی ہا اسکی ہا ہی سی عقد یہ کسل گیا  
 ہوتی ہے سبکی مچھی گل خان کماں حب  
 کچھ یل کی بات ہی نہیں سید ہی تو بات ہی  
 سبیل سنا نہا کی پھر ہی جو تو فی ہال  
 ہندہ کی ہا ہی یہ غبر ہی کیوں لری  
 گویاں کی موتیوں ہی ہر ہی نگاہ ہی ہے  
 مشکل نہیں ہی شام ہر ہر میں کچھ

اسی جان جاتی میں محل خانہ دایان  
 پٹیاں کی گنگا جانی بہلا گیا گنوار زلف

سبیل سنا بہ ختم ہی چوٹی کا کوئد بنا  
 اہم ہی ہون میں کسی میں کاتی ہون چوٹی  
 خود دم اور لہجہ ہا ہی جلا ہی ہی بار کے  
 لاکھوں ہی مدوی تھی دیتی میں نقد  
 مکڑی ہا اسکی ہا ہی سی عقد یہ کسل گیا  
 ہوتی ہے سبکی مچھی گل خان کماں حب  
 کچھ یل کی بات ہی نہیں سید ہی تو بات ہی  
 سبیل سنا نہا کی پھر ہی جو تو فی ہال  
 ہندہ کی ہا ہی یہ غبر ہی کیوں لری  
 گویاں کی موتیوں ہی ہر ہی نگاہ ہی ہے  
 مشکل نہیں ہی شام ہر ہر میں کچھ

سبیل سنا بہ ختم ہی چوٹی کا کوئد بنا  
 اہم ہی ہون میں کسی میں کاتی ہون چوٹی  
 خود دم اور لہجہ ہا ہی جلا ہی ہی بار کے  
 لاکھوں ہی مدوی تھی دیتی میں نقد  
 مکڑی ہا اسکی ہا ہی سی عقد یہ کسل گیا  
 ہوتی ہے سبکی مچھی گل خان کماں حب  
 کچھ یل کی بات ہی نہیں سید ہی تو بات ہی  
 سبیل سنا نہا کی پھر ہی جو تو فی ہال  
 ہندہ کی ہا ہی یہ غبر ہی کیوں لری  
 گویاں کی موتیوں ہی ہر ہی نگاہ ہی ہے  
 مشکل نہیں ہی شام ہر ہر میں کچھ

[illegible]

جسے سر پر اسی چڑیا ہی عشق  
کچی جن سے بھی بس سوا ہی عشق  
ایک ہی درویدہ مو ہے عشق  
انکہ مندی کو جواب ہوا ہی عشق  
کیا بڑی مولوں، بیچتا ہی عشق

پھر نہ اترائے اسے پری خاتم  
 کہ ہو توں کا ایک ہوت ہی یہ  
 اس کو پیرانہین کو می مر جا می  
 چشم بدور وید ہی چار ہوے  
 جسے عاشق ہوں بی بگور ہی جان

جاں صاحب ہے جان کاؤٹمن  
دل کا پوچھو تو آشنا ہی عشق

بجہسی نہ وہ کر نیکی دیکھوں کلام کتاب  
توبہ تو کر لگی زندگی حرام کتاب  
بڑو بڑو کی میکہ کی مجوسی کلام کتاب  
بیٹا رینگو چکلی کا کام کس کتاب  
غیر دن کی ہاتہ باجی بہیچن پیام کتاب  
یوسف بنارہی گلابی بی غلام کتاب

بیگم نے میر موسیٰ میرا سلام کب تک  
 کچھری پہنچایا چونکہ خانقاہ میں سو گنا  
 پیسی یہ بہاڑ کی ہی اتنا غور و داری  
 پوری نہیں پڑ گئی بیلونہ ہزار پانچ  
 ڈلی سنگ کی اوٹ کی گد آپ میں ہون جانے  
 یہ حسن کی میں لگاؤ دوں کو خوب کیا

[illegible]



[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

قدر پشیمار سے ہی مردوں کی جہنم کی باندی ذرا میانی دیکھ شہر و ملکوں کی آگ کی خاک جمی	دیکھ تو ادھی کیا ہی ہمارا رنگ کیا یو اسے تری ازار کا رنگ باجی امان کسی گنوار کا رنگ
جان صاحب دھڑے چمکی کھال دیکھا کندن فی سوز ازار کا رنگ	
ایک ایک مگ میں بچہ دو دوزار رنگ موتی کی طرح رکھی خدا سبکی آبرو جنگل ہی سلی بہت کا پیلو بجایا اسی سوں چودھی جھین کا بھی خون ہی خیر گلزار خان کی پانچ زمین نگیز سی ہی پہلوں نہین سجاتی ہی پہلا مہن کے پا جاتی ہیں شرفی فغانم بھی نہیں چنپا چنپا کی لگی چنپا کلی مری	دکھلاتی ہیں سہار میں اپنی بہار رنگ بیرنگ ہی محل کا جو ہر رنگار رنگ ویرانی جاسی دیکھی اجنی ہی ستار رنگ میانی تو کیا رنگی اسی ساری ازار رنگ کیا کیا ابھی نہ لانیگی اسی نو بہار رنگ نیفی کا جو دکھاتی ہی نو بہار رنگ کندن سہرا ہوتا ہی بی اختیار رنگ چنپا نہیں ہی چور کا مینی زمینار رنگ

ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا  
ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا  
ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا  
ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا ای کربلا



[illegible]

<p>دو توپ میسین مین مین کیستون و چا پیرین  جس منین دیکها کبھی نامرد کی تلوار مین  سوتی سوتی ہون پردتی بادہ کی تار مین  لوگ کہتے ہیں مین لگے مین کڑکیاں پور مین  کوڑی کوڑی ہسک ناگم وہ مہو بازار مین</p>	<p>سوت میری پانچویں مین آختہ میس سوا  میں کج جگر کی جذبات ہی مضبوط مین  دیکھ کر سہل انشائی اس کی مین دتی ہن مین  سوت کی غم سی چماتی تو چہلنی ہو گئی  جھاڑوئی لی کی ہری ہو جا مین پیر کا</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

جالتصاحب جبکو سمجھو میں شہری یا رغار  
آشنا کیسی گر ادیتی ہوں وہ خود غامضین

جرسون بچی کو تھین سہا کر ٻوھو ڪرتي ٻين  
 اجلي ٻڌي سڄي عبت اسڪي تو بن آئي هي  
 ساس جون پرمين خد انگتي ڪو ٻڌي سڄي  
 چوڪ جانينڪي ٻين انگو پي چڻي سها ٻي  
 سيد هي قسمت سڄي نوڪر نان شير ٻا ٻو ٻا  
 مال ملي مڇي غصي سي ڏکيا ڪر ڏي سي

[illegible]



<p>آج کیون آیا جی کڑی پٹوئی بال          اسی جی متناہ گرجا ندی بھاگوئی تم          دوسکو قربان کروں اپنی گزری گاڑی پڑ</p>	<p>سہیجی کیا تھی کل کے مجھ کی گزرتی تھی          فریض کردیگی اسی کی فریض تھی          میری جوتی سی میسر ہی گزرتی تھی</p>
<p>اپنی بچی کو بہار کستی نہ تک کو دیتی          جانا صاحب میں اگر جانتی عیا تھی</p>	<p>بہیجی جی ہم تو جی سرم سی جالی میں          دیدی سن سن میں ہرک مردی جی میں          ہاندی میا نیکی جو نانکی دودھ جاتی میں          دیکھی سکھاتی میں گودا نو مٹین رہتی میں          چاہتی والی جی جبکہ پھر جاتی میں          پاکی آم میں کٹی نہیں جاتی میں</p>
<p>لاکھ تیرے گردن ایک تھیں مٹی سے          دن مقدر کی جب جان کڑ جاتی میں</p>	<p>جس گزری کو لکی پچا نہ پڑ جاتی میں          مٹی تھو پڑی گی نہ یہ کرو اسی بنیر          کیا تری بک سی کج جاتی ہی رہتی پھر          جو موسی گانہ پڑ بوندو لکی میں رہی جاتی          والی گانہ جادوی سیدم کستا          سویم کی سپی میں گانہ کیوں کر گاتی</p>







<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>	<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>
<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>	<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>
<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>	<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>
<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>	<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>
<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>	<p>دوسری</p> <p>ہو یا فرشتی خاک کا جہان ہی گزرنیو</p> <p>گو بیان حرام خور ہی باندہ ہو کر نہین</p>

<p>چو در اسی صلیح کابل میں لی پڑی          اینی تو چو پوروتیتی میں غیروتی کی گلا</p>	<p>مرزا ولایتی کا بیٹا سر سبز است مین          اندکانام آتا ہی بی مشکلات مین</p>	<p>چو در اسی صلیح کابل میں لی پڑی          اینی تو چو پوروتیتی میں غیروتی کی گلا</p>
<p>کیونکر میں تیری جان کو ہوں پسیر          سید کا حق نہیں ہی دکانا کات مین</p>	<p>تو رشید کمال نوی متا پتہ پانون          کیا لیکو اوسکو جاوٹو و ہیلاکو کا ہی</p>	<p>مرزا ولایتی کا بیٹا سر سبز است مین          اندکانام آتا ہی بی مشکلات مین</p>
<p>تر اخیلم ہی جانکی فراداد اب ہاتھ پانون          رکستہ ہے حیکمیتی ہی کی دہا پتہ پانون          نام خدا احوال کی میں نایاب ہاتھ پانون          توڑوالی کی زرخشی کی کی گلا پتہ پانون</p>	<p>اسی جان میں میں گروسی تیشہا ہی قافیہ          ثابت نہیں ہاں کوں ہاں پتہ پانون</p>	<p>مرزا ولایتی کا بیٹا سر سبز است مین          اندکانام آتا ہی بی مشکلات مین</p>
<p>کنگھی کی طرح موت میری ہر پڑی گلا          کوئی پہلی بکارتی کنی دھچ پڑی نہیں          خیرت ہیات کر کداری شری پڑی نہیں</p>	<p>چل گئی گی مری بہت شری نہیں          ہسالی تمنی خود رہنا ہو گلا کون          غرت مری گئی کو گئی اس سی گلا کون</p>	<p>مرزا ولایتی کا بیٹا سر سبز است مین          اندکانام آتا ہی بی مشکلات مین</p>

Handwritten text at the top of the page, likely a title or header, written in a cursive script.

نصرت گه گویا چو پادشاه پدید آید  
 حاکم عالمی و پادشاه عالمی

دلی تو جانشین است پادشاه عالمی  
 مگر کسی نشد که راه شوق تو نخلی بین

<p>نکته این چو دوستی تقریرین هزارون          نه بین آنی که بین هم مین بهماری          نه بگریه و نه با و لا که با تهن          پیری خانم سی دیوانی نه بهی گه          مکارون نگ این بگفتی کوی به          نه بیست و سی بی بی بی بی بیست          مین او تن جلاد کی بولی پیری چون          به کیا نصرت است که چون تم لای گریه</p>	<p>سدا کین حسنی تقصیرین هزارون          عیبت کریمه بدو تقریرین هزارون          سنی مین ایسی تقریرین هزارون          بهن آبی هر زنجیرین هزارون          بدن مین آگین چیرین هزارون          و گریه در یکمیدین تقدیرین هزارون          نه چندی تقدیرین هزارون          تلی او پیر کی تصویرین هزارون</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

تقریرین تو سیات خطه آ تو گویا چو  
 اچو مین پادشاه تقریرین هزارون

Handwritten text on the left margin, continuing the narrative or providing commentary on the main text.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a footer or concluding remarks.

[illegible]

<p>             آج پڑھو کی سہی کون اور آئینہ میں بھی              ہو کہ پڑھو کی گئی آج دو گنا جنت              کل میں ہار ہو گئی وہ جو ہری سہی گھر              کا ہر ہری کی خاطر جو بھی چھوڑ دیا              اور گئی وہی نصیب نہ اور اسی ہی رہا              پہلی ہی وہن کی پت سودا ہر کی         </p>	<p>             اور ملی والی کی پہلی عشق میں وہ بار بار              کند سی پانی سی نلی دانی نی جڑا ہری              آج تو موتی نکھارا دے میں              اصل پہ کچھ غشی وہ قوم کی ہری میں              جس کے اب بدلی بستی علی نکھری میں              سبھی میں چھائیو نکھری میں ہری میں         </p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

جانشاہ کے نہیں جانی میں میری سوز

بہانوں کی محکومہ بیٹھون سے سو دس پارسی بہن

اچھی ہونے لگی جی بھاریا کرینے کی تانی کوئی بھاریا کرین  
 مہر کی نافرمانی کیا ہو دی کہ مانی کوئی بھاریا کرین  
 سب کو جانیں پاکستان ہے شجوانو دیسا جو بھاریا کرین  
 ہر چہ ہو دین سکے خدا کی ہم ان کوئی بھاریا کرین  
 امرتسار کے چھوڑا ہوا ہے اس کو نشانہ بھاریا کرین  
 ہر کسی کی تانی کوئی بھاریا کرین  
 مہر کی نافرمانی کیا ہو دی کہ مانی کوئی بھاریا کرین  
 سب کو جانیں پاکستان ہے شجوانو دیسا جو بھاریا کرین  
 ہر چہ ہو دین سکے خدا کی ہم ان کوئی بھاریا کرین  
 امرتسار کے چھوڑا ہوا ہے اس کو نشانہ بھاریا کرین  
 ہر کسی کی تانی کوئی بھاریا کرین

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible][illegible][illegible]

یہ کیا نگاہیں ہیں جی فرزاد کی خواہشیں	انعام کی حق کرتی ہیں لبور کی باتیں
مرمی سی چننا پیٹ لہو بند ہوا جو	وہ اونی کیا کیا ہیں کافور کی باتیں

مصعب تراسی جان ہی تلوار کا پہلڑا  
کیون ہوں نہ ترمی شہر میں اندوکی ناٹین

<p> نکلی ہرین و مرتی سون بللائی شمع وانی کو  خضم کی طرح رنڈی سونڈا کما گئی خدا کی کو  مری پکی سی جن لہو گونے بانڈا اس کی کو  اجی اس کو منڈی کی نہ کیو دیو کی ضلالت  کروں درگور سہجوں اب جبار چار پاکی کو  تھمار می اسطی گہر بار کیا مان پاپا نکو  ڈلی پندہر کی ہی بی نہ تو تم اس مٹالی کو  ڈوبو یا نام کبھی کا نہ چہوڑ آشنائی کو  زناخی بات بہرین میری غنیمت کی لائی کو </p>	<p> نجا و تہم پو چولی میں سہیو میری پہلی کو  مٹی قسمت ہی او با من جو رہا ہی نامی کو  یو میں جہر یان سہکین غم خدا دی نکلی کو  ہو گو غائب مینہ نہ لائی میل کچل پر  ندم سی سویت کی آباد کرنا پیج تم اپنی  چوٹی تم سی رنڈی ایک وید چوٹ مٹائی  بات سی کہر صد بن ہی مصری شمشاط  ملک میں جواٹھی ایک ناچی سی اسی خضرو  مین ونگو پٹائی خانم کا روڑ سون کیا سات </p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

[illegible]



[illegible]



پری خانم بی بی دلیلی پرن تہ نگوڑی پر  
 پہی تعلیم دیتی میں اچھی شکر و کو کمون خان  
 میان خود شید مجھ میں دھار چلی جلی ہن  
 نکالوں پچھو پانوکیا ہی سر پر امیرا

مہیا یا نیکو ختو میں ہے مونڈی بی خانم کو  
 سبھی توڑ ہر لگتا ہی نہیں تہو کھتی ہم کو  
 جو اتر ہو وہ مانی ایسی کھی آپکرم کو  
 گھسی میں کون صندل کسی بر عاوت میں کون

پری خانم بی بی دلیلی پرن تہ نگوڑی پر  
 پہی تعلیم دیتی میں اچھی شکر و کو کمون خان  
 میان خود شید مجھ میں دھار چلی جلی ہن  
 نکالوں پچھو پانوکیا ہی سر پر امیرا

وہ ملوی میری ہو ہو کی نہیں میں تیار ن  
 بنادی چالنا صاحب ایسا کوئی لٹو کا کھکو

چلو چپ سو جو ٹی سچی نہ ہا کھو  
 ہماری طرف سی موسی بد گمان کو  
 وہ کہتا میں گی کیا منہ وہا ہی جہا کھو  
 نہ میرا بدن اوہی جبک جبک جہا کھو  
 یہ کچا ہی مرسم رحی رال پہا کھو  
 جیون چاہتی رہا میں چہی جو ان کھو  
 مری نیلی چلو درسی سن سمان کو

میں کسے رہی ہو ہی رو کو زبان کو  
 لگا کیا ہی شیطان سمجھا نی کوئی  
 ہمیں سو ت کی واسطی چوٹ لی ہمیں  
 زبردستی اکٹو مجھی تم ہو رکھتی  
 بدن میں اگر چہ آئی ہے بنو  
 نہیں دسی ہی لڑکی پڑیا ہو ہی ہن  
 سنا چا نصا صاحب پہلا کیا ہی نسبت

۳۵  
 پری خانم بی بی دلیلی پرن تہ نگوڑی پر  
 پہی تعلیم دیتی میں اچھی شکر و کو کمون خان  
 میان خود شید مجھ میں دھار چلی جلی ہن  
 نکالوں پچھو پانوکیا ہی سر پر امیرا  
 وہ ملوی میری ہو ہو کی نہیں میں تیار ن  
 بنادی چالنا صاحب ایسا کوئی لٹو کا کھکو  
 چلو چپ سو جو ٹی سچی نہ ہا کھو  
 ہماری طرف سی موسی بد گمان کو  
 وہ کہتا میں گی کیا منہ وہا ہی جہا کھو  
 نہ میرا بدن اوہی جبک جبک جہا کھو  
 یہ کچا ہی مرسم رحی رال پہا کھو  
 جیون چاہتی رہا میں چہی جو ان کھو  
 مری نیلی چلو درسی سن سمان کو

پری خانم بی بی دلیلی پرن تہ نگوڑی پر  
 پہی تعلیم دیتی میں اچھی شکر و کو کمون خان  
 میان خود شید مجھ میں دھار چلی جلی ہن  
 نکالوں پچھو پانوکیا ہی سر پر امیرا  
 وہ ملوی میری ہو ہو کی نہیں میں تیار ن  
 بنادی چالنا صاحب ایسا کوئی لٹو کا کھکو  
 چلو چپ سو جو ٹی سچی نہ ہا کھو  
 ہماری طرف سی موسی بد گمان کو  
 وہ کہتا میں گی کیا منہ وہا ہی جہا کھو  
 نہ میرا بدن اوہی جبک جبک جہا کھو  
 یہ کچا ہی مرسم رحی رال پہا کھو  
 جیون چاہتی رہا میں چہی جو ان کھو  
 مری نیلی چلو درسی سن سمان کو

کائنات اول بیکارنی چون از زمین بیرون می آید و در آنجا که  
بسیار است و در آنجا که بسیار است و در آنجا که بسیار است



دوست کو بیوی دلوں کیان سرخرو ہوئی  
بیکرم نبی کی تخت کی لہی چادر لائی نہ  
نوج غم سوت کا دنیا میں سہاگن کیو  
کوہ بڑی پٹی وہ دشمن کا نہ دشمن کیو  
گوہی سیار کوئی اسپہ چیتون کیو  
تیل پانی کی کنواں جی دشمن کیو  
زرد منہ چہرہ ہون کا کیا کوئی جو نہ کیو  
یا الہی شہزادہ کامری بخش کیو  
کیا کوئی چوہو جو اگر تری سوسن کیو  
سودم اور کی فسی جسکو یہ ناگن کیو  
شرتری ہاتھ سی کیا کیا نہیں جن کیو  
جیسی اک اکی کی بازو یہ میں جوشن کیو

چو چو بیوی دلوں کیان سرخرو ہوئی  
بیکرم نبی کی تخت کی لہی چادر لائی نہ  
نوج غم سوت کا دنیا میں سہاگن کیو  
کوہ بڑی پٹی وہ دشمن کا نہ دشمن کیو  
گوہی سیار کوئی اسپہ چیتون کیو  
تیل پانی کی کنواں جی دشمن کیو  
زرد منہ چہرہ ہون کا کیا کوئی جو نہ کیو  
یا الہی شہزادہ کامری بخش کیو  
کیا کوئی چوہو جو اگر تری سوسن کیو  
سودم اور کی فسی جسکو یہ ناگن کیو  
شرتری ہاتھ سی کیا کیا نہیں جن کیو  
جیسی اک اکی کی بازو یہ میں جوشن کیو

راؤ سو گور کا یا منہ اری گمن کیو  
دوستی میں تری جو رنج ملا ہے مجھ کو  
چشم بدور ہین سگس کی سیلی انگین  
شع فرزند کی بی چہاتیون پرست کیو  
پہنی محرم فی بڑ پانی میں سبھی لگا  
ناغ میں نسی ہی کانٹون چہن مٹی ہو  
چھکی مٹی نہ ابھی بچی لگا کوہی سے  
میری چوٹ کی تو وہ چوٹ کی ہے چوت پر  
اور گیا ہو گا بنا کر تو بگاڑا رندھی  
نورتن کامری ہم دیکھ گئی میں لگا ہی

میں دلوں کیان سرخرو ہوئی  
بیکرم نبی کی تخت کی لہی چادر لائی نہ  
نوج غم سوت کا دنیا میں سہاگن کیو  
کوہ بڑی پٹی وہ دشمن کا نہ دشمن کیو  
گوہی سیار کوئی اسپہ چیتون کیو  
تیل پانی کی کنواں جی دشمن کیو  
زرد منہ چہرہ ہون کا کیا کوئی جو نہ کیو  
یا الہی شہزادہ کامری بخش کیو  
کیا کوئی چوہو جو اگر تری سوسن کیو  
سودم اور کی فسی جسکو یہ ناگن کیو  
شرتری ہاتھ سی کیا کیا نہیں جن کیو  
جیسی اک اکی کی بازو یہ میں جوشن کیو

سورج کی لہی چادر لائی نہ  
بیکرم نبی کی تخت کی لہی چادر لائی نہ  
نوج غم سوت کا دنیا میں سہاگن کیو  
کوہ بڑی پٹی وہ دشمن کا نہ دشمن کیو  
گوہی سیار کوئی اسپہ چیتون کیو  
تیل پانی کی کنواں جی دشمن کیو  
زرد منہ چہرہ ہون کا کیا کوئی جو نہ کیو  
یا الہی شہزادہ کامری بخش کیو  
کیا کوئی چوہو جو اگر تری سوسن کیو  
سودم اور کی فسی جسکو یہ ناگن کیو  
شرتری ہاتھ سی کیا کیا نہیں جن کیو  
جیسی اک اکی کی بازو یہ میں جوشن کیو

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

جالبی بنید  
تہا اون میں جو کچھ  
پوں جہان کی بدولت ہی  
بالی جس طرح بکری ہی  
بیاضو بی عجب گویا  
پہل پڑا ہوا ہے  
جاء صاحب کی پیادہ  
جوئی زانی پیادہ

۴

انشرفی خاندانی بر کبابی گندن لال کو  
 یی خدای شانه ده افضل نشا خانمی  
 پیچنی بهیستی جو گلیو من کنی خاندانی  
 سینه نخل آیدای سیمی جو در دانه ترا  
 آید بوجالی ختی گیاره کو هر دانه ترا  
 آپ کی سر کی خیم سیمی گیاره کو هر دانه ترا  
 بهای لغت خان بی بی ارغی بی بی ارغی  
 پیش بودن ده تو بهون کن متنازه  
 اوزار گرس کو نذرین خاندانی  
 بویلی بقدر درودی  
 دودل کو

جان صاحب خبر لاوسی جو اسی لبر بھی  
 ہو مجھ کا برائے توں کو گایوں میں پری  
 میری چوٹی گوندہ وی تا تو وہ کنی لگی  
 مل گئی کیا تم حسین آباد میں مجھ کو  
 آج اون کی دلہہ آمنہ مری چاہت ہوئی  
 سبب صاحب سے چھوٹے ہوں کتنی ہن  
 چکنی کا باتوں کا ہونہ کالا کیا دل میرے خون  
 وہ اگر قرآن کا جامہ پہنکر کچھ کہیں  
 مفت زنا و دیر لجا نا مثل سچی ہوئی

اوسکی ٹوٹیں ہی ہوں ملیں گی تو بی اندر جو  
 شکر کریں کسلا میں ان دلنی جی نہ دیکھو  
 یاد ہی سی کی فوسنی کا سینہ مجھ بھی  
 باغ اب جنت ہی اجرتا لالہ کو نہ دیکھو  
 ویا کہ وہی ہو سی حیران ششہ دیکھو  
 تیل سر سے مہدی عطری لکڑ بھی  
 لال خان پہنا گئی سپوٹوں کا تم زور بھی  
 اسی دو گانا جوٹ سمجھن ہونین باور بھی  
 کالی کو سون لگی گیارہ دو دم دیکھ بھی

قد کپا نامرو جا بنین ووسی جو مردین  
جا انصاء شاد ہوئی میں ہی سنگرمجھی

جستہ دوپہی کمانی کی ہر تدبیر کو ملی اگر مل جی زندگی کی ہو پ میں کیا حال	ناگ میں کوڑیا خاتم کر سی تیر کو ملی کر تاد اناسی ہی نادالی کی تقرر کو ملی
----------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

لوٹ کہا لنگی نہ کروا لنگی جہنم سے کہیں  
 ڈومنی کی تھی وہ بڑی اصل پانی گری  
 نام میک کھٹا یا کی اشاری بازبان  
 باولی کستی نی بیٹو خان تھیں کٹا ہی کیا

ہی زنا می یا پنج کیا چو کی گئی منچال کر  
 لوگ شادی کی بہری تھی امرہ تھی حال کر  
 کیسا اکمل کیلی ہے بنوا تھی ہی سسرال سے  
 توجو کہتا ہی چلا آتا ہون میں لکڑال ہے

جانشین صاحب سچ بی نیکی سالانی کلا  
جو مین د ل کاغذی ده که نهین که کال سے

اچي ده اندر هي سي لڙنيڪو اڪيبار آني  
 پکڙي بال مين پاپوس اوسڪي مار آني  
 پنهسا يامرزا کوشه باز خانڪي باندري ني  
 بسا بسا يا گهر اپانه پهرين جهولي جهولي  
 خدا هي خير گهري بيگم کي گهندڙي هي  
 نه اڪبار بهي توهن ڪا مين اونڪي جاوڻ شمار  
 پڙو ٽڪاڪيا ٿانگو مين ٺهڻاڙو ال ڪونه  
 جهو اڪي گورڙي پوت قدم سوار آني  
 چڙهي دماغ گورمي تهتي سبب قرار آني  
 جباڻي گهر مين توهن ڪلهيدڙي شڪار آني  
 نگوڙي سبز قدم ايسي نوبهار آني  
 مينا مينا هي ڪهاتي جهولي اچار آني  
 غلام ڪهڪي پتيلي پڇو ده هزار آني  
 گهي مين جهولي گي آگي اوندين بکار آني

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰







دہلی کے ایک بڑے مالدار نے اپنے ایک دوست کو لکھا کہ میں نے  
 ایک بڑی سی بات سنی ہے کہ ایک شخص نے ایک بڑی سی بات  
 سنی ہے کہ ایک شخص نے ایک بڑی سی بات سنی ہے کہ ایک شخص  
 نے ایک بڑی سی بات سنی ہے کہ ایک شخص نے ایک بڑی سی بات  
 سنی ہے کہ ایک شخص نے ایک بڑی سی بات سنی ہے کہ ایک شخص

روز تم آگ یعنی آتی مس آج کھاتی دنیا ویکھی ہے کروں آزاد میں صنوبر کو شیخ کو دن لگی ہیں موتی جان دو نوں ڈالیں اچی کر اسی میں ماتہ	نہ کہے پاس ایک دم ٹہری کچھ تو چوڑے پر سے کرم ٹہری لوگو! اوندے اگر سرم ٹہری سپا وہ اوہی جھوٹی حسم ٹہری میری دسکی ہی قسم ٹہری
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اب نہ بولو گئے جا نصاحب سی بات کہن بھی گر ستم ٹہری
-------------------------------------------------------

جاسوسی یعنی میری خبر دار کتب پر محکوم یہ کیا خبر تھی کہ رندی کی گویا ہے کیا سونیاں جہانسی ناپید ہو گئیں مرنا ہی محکوم و نہ بہتان لو لگی میں لوگو میری وکیل سے ہمسائی گئے گئی نرگس کے مین تو جیسی سی بی آس ہو گئی	صاحب کو لوگ ہنوتی دو چار کب پر کل سی گئی وہ اپنی جو سرکار کب پر تم ڈھونڈتی تری لٹی بازار کب پر سرزا جو مجھ سے گزرتی قرار کب پر جب لکھ گئی قبیلہ میں دیوار کب پر ایسی خدا کی گہری مین بیمار کب پر
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

۵۳  
 قلمی کمال میں باندھی بی بی کی ہاتھی  
 پایا جو خرم نیک تو ہراس بی بی ہے  
 کفر کی لٹی لٹی تیری تیرے مین ہے  
 شہنائی اہن میں پاس کوئی برہمن ہے  
 جو مرد میں پاس کوئی برہمن ہے  
 نامزدی کی مری تو قہر میں ہے  
 میری جوتی سی تو قہر میں ہے  
 اس کو لین میں نرنگی ہر گز  
 اس کو لین میں نرنگی ہر گز  
 اس کو لین میں نرنگی ہر گز

ایک دو لکھی ہوتی تھی  
 ایک دو لکھی ہوتی تھی  
 ایک دو لکھی ہوتی تھی  
 ایک دو لکھی ہوتی تھی  
 ایک دو لکھی ہوتی تھی

[illegible]

بولو کی وجہ تین چار گری  
 خود بخود ٹوٹ کر انار گری  
 ٹوٹیں ٹانگیں جو چوہ دار گری  
 رگدہیں مروی پیشمار گری  
 اونڈھی منہ ہو کی ایکہار گری  
 جب پری حٹ تو نابکار گری

تم ہو ناو لایتی خسانم  
 نگاہی نہ ہے ہوا چلتے  
 کہا گئی گلچلے یہ آساکے  
 نہیں سو گن پہ اردے او تری  
 منہ کی خورشید کہا لی اسی مہتاب  
 مجھی دیتی تو میں اوسے دہکا

جان صاحب ایک اور ریختی کہ  
ہو سی ثابت ہزار بار گرسے

گھر جلے سوت کا وہ بارگری  
پیڑ خالق نہ میوہ دار گرے  
پہنیک کر بین بین کار گرے  
کھین کوٹھی سے یہ ستارگری  
بچی دو خون یہ ایک بار گرے

یہاں غبار و تھوڑا پارگری  
بچھی دانی مری نہ دوسیا میں  
غش پیسکر ستار جنگلو کا  
نار با تو کھاڑے اسی گام  
کیا چننی سے چارون شانی جیت

[illegible]

بن بوجہی من لیتی من بوجہی تمہاری  
 جوئی ہی سراسر اجی تقریر تمہاری  
 ہمسائی یہ صحبت کی ہی تاثیر تمہاری  
 ہی سرخ ہو چنڈا جو یہ ہمیشہ تمہاری  
 بی مہر سو نیکی زنجیر تمہاری  
 اس من نہ خطا میری نہ تقصیر تمہاری  
 دکھ دیگی زمانہ یہ بہت چیر تمہاری

میں نور شادی وہ دل ہے  
 چہی جبہ نصیب نہ ہے  
 سپہی بانوں میں کا لطف ہے  
 خاصا صاحب بات ہی ہے  
 بن من میں جہی ہے  
 جوئی دان میں جہی ہے

ایسی ہی تو دیوانی نہ تھی ہی پر پناہ کہ میں رہی رندھی کی ہو باتیں نہ ناؤ عصمت تو بڑی نیک تھی اب سو گند کا کرو این کی اب خون مر لال کا حساب مستاب کا چاندی گاہی توڑا گیا چوری شاد و یکا ہی گھر کو کون ہر مین ہو وار جلا کر نہ اگر اس میں بہرہ گے	بن بوجہی من لیتی من بوجہی تمہاری جوئی ہی سراسر اجی تقریر تمہاری ہمسائی یہ صحبت کی ہی تاثیر تمہاری ہی سرخ ہو چنڈا جو یہ ہمیشہ تمہاری بی مہر سو نیکی زنجیر تمہاری اس من نہ خطا میری نہ تقصیر تمہاری دکھ دیگی زمانہ یہ بہت چیر تمہاری
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

۵۵  
 مری زانی مری قدر دہی کیا مانی  
 مری تو آئی کی من مرد آرزو کرنا  
 غریزہ اون کی اولاد ایک جان جگر  
 زنی جان بیلا ہا ہم کو کسنا  
 وہ بات چہرٹی نہائی کا کلاسی عبت  
 جہت ہوئی آرمی کا اضافہ  
 اس طرح میں سے وہ جہت  
 ہوئی کا مری میں بہنوں بڑی  
 من کو جہت میں میں بہنوں بڑی  
 ہوئی کا مری میں بہنوں بڑی  
 من کو جہت میں میں بہنوں بڑی

اسی جان بہرہ ہو گی کس طرح ہی جات میرا کہیں منصب ہی نہ جاگیر تمہاری	مرا کلام بھی جہت کا بیلا ہے یہ دیکھا اوسنی کہ سو کی ایک کچا ہی نوین مہینی تو مشکل سی بچہ ہوتا ہی خیر چینی کا بارہ برس میں دھتھاسی
-----------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

دیکھا تارنگ زما نیکی ادھی کیا کیا ہی  
 چڑھائی آبی من جب میں کہار ہی  
 نہین سہل کوئی بات آج بچی آج ہی  
 کمال منہ کا نوا لائیں ہی بی نصمت





[illegible]

[illegible]



[illegible]

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory passage, written in a cursive script.

پہلی گریوہ موتی کی بندھی رہندہ	پہری دروڑی تو مانق ہونہا زندہ
ایسی کاذب ہوتو اور شطو مانہی	یوٹیا پڑی تم ہیجا وہی کا خیر
مری فرزندہ میں جگہ لئی دوانہ بند	رحمہ اللہ کے بنیا چ خدا کی رحمت
ایک دہریہ کی لئی مری زیندا ہونہ	ہو گیا اونکا چو اچو کی بدولت چال

جانصاحب ہی قبضہ میں بہت ن مری	جان
ملکی زادوں کی نگین شومیں گھٹا رہندہ	

وہ گروہ ہی سوڑا اکل سکے تہ چچا گلا	انی بی بی بہر دان نیندا مسلا دل چلا
یہ مینڈی ساگ کی سواہر شطی چلا	سنائی دانی شامی کی جو بی بی
سوڑا اوہو لاجو تنو باد ہوہو مینو پاندا	اسانی سی ہسودی وہ کھسہ انجہ
جو ایک میلی ہسندا، تو دو ویلا	نین کل مینڈی خند پڑی تون برہا

سوڑاوی جانصاحب نامہ جاندہی دنیا	یہ کرن اوگرن بہاندا کیل کھری لعل جاندہی
---------------------------------	-----------------------------------------

سیرین کا پشاز پر تو تفریر ہو گئی	سرتی بین سب کی رویہ تاثیر ہو گئی
----------------------------------	----------------------------------

Extensive handwritten text on the left margin, continuing the narrative or providing commentary on the main text.

Extensive handwritten text on the bottom margin, likely a conclusion or further commentary.





ہی بھی بیہوش کی خبر ہو چکی ہے  
وہ اگر ہی پانچ تو میں ہی سوچتا ہوں

ڈور کا ہتھالی بی بلا ہتھالی  
کیا ماسخوگ ہی مکار کا مکار سے

ایسی ہی اک ریختی کہ جاننا صاحب ادب بھی  
حکیم آبا سے مری نواب کا سرکار سے

جسکی تھی قبضی میں پہل بابا یوسف فرخ  
 اسی کر یا اس تکبر سی سوی شہ سلطان  
 آہو میرکلین گوہر کی طرح کیا ہے مجال  
 باوگی گوڑی پہ ہرتی ہین نہیں منج  
 خاک کی چونید ہو گئی سی دو گانا جان ہم  
 ایسی شاطہ کا کور سی ستری سی ہوئی سر  
 جبکی گمر سی بات لائی جانسی چون خوبین  
 ہنستی بچی کو رولاویتی ہین کیا خوشی بری  
 میں تو سر مری بچی جو ٹوٹوئی کی کی خبر

خان چندی ای که از این دیوان به نام  
 کی بود و منی غلام خود بود که  
 در این عالم علی کوچه علی بیرون  
 بود و نام او کی غلام خود بود  
 ای شایب کی از این دیوان به نام  
 دیوانه بود که از این دیوان به نام  
 کی بود و منی غلام خود بود که  
 در این عالم علی کوچه علی بیرون  
 بود و نام او کی غلام خود بود  
 ای شایب کی از این دیوان به نام  
 دیوانه بود که از این دیوان به نام



این کتاب را در روز جمعه ۱۲۰۴  
 در شهر تبریز در کتابخانه  
 سلطنتی در روز ۱۲۰۴  
 در شهر تبریز در کتابخانه  
 سلطنتی در روز ۱۲۰۴



وہ ہاتھ پاؤں رات کو مجھ سے چاڑھ کر  
 گھنٹہ پہلی فرشتہ مری آئینہ جان  
 کو سہا ہی مجھ کو سوت فی برج کی مہل سے

محرّم کتان کی تمنی مری تار تار کی رنگین باتیں سنسکی مری سلوہ کا کھا اوسکو نصیب ہو اجی کوڑی کھار کی	وہ ہاتھ پاؤں رات کو مجھ سے چاڑھ کر گھنٹہ پہلی فرشتہ مری آئینہ جان کو سہا ہی مجھ کو سوت فی برج کی مہل سے
----------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اسی جان اس بروش کی شگفتہ میں مری صحبت رہے نسیم کی برسوں بہار کی	
--------------------------------------------------------------------	--

گہری تجھ بخش کا قدم نکلی اسی دو گنا خدا خدا کر کے مرثیہ سنن امام باندی اوٹ مرد مردوں میں جب نہ توں سا رکھوں اوس گہرین کی جب میں قدم لایا جو دانیال کی کل گہیوں	یا نگور مرا ہے دم نکلی رات کو کل محل سے ہم نکلی چل کے ماتم کین علم نکلی کیوں نہ ہدم پہ تم پہ دم نکلی نکلی سر آپ کے حرم نکلی سیرین پاؤں سیر کم نکلی
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اپنا تم نے کہا گب اسی جان گہری زندگی کی مرقی دم نکلی	
---------------------------------------------------------	--

وہ ہاتھ پاؤں رات کو مجھ سے چاڑھ کر  
 گھنٹہ پہلی فرشتہ مری آئینہ جان  
 کو سہا ہی مجھ کو سوت فی برج کی مہل سے  
 اسی جان اس بروش کی شگفتہ میں مری  
 صحبت رہے نسیم کی برسوں بہار کی  
 گہری تجھ بخش کا قدم نکلی  
 اسی دو گنا خدا خدا کر کے  
 مرثیہ سنن امام باندی اوٹ  
 مرد مردوں میں جب نہ توں سا  
 رکھوں اوس گہرین کی جب میں قدم  
 لایا جو دانیال کی کل گہیوں  
 یا نگور مرا ہے دم نکلی  
 رات کو کل محل سے ہم نکلی  
 چل کے ماتم کین علم نکلی  
 کیوں نہ ہدم پہ تم پہ دم نکلی  
 نکلی سر آپ کے حرم نکلی  
 سیرین پاؤں سیر کم نکلی  
 اپنا تم نے کہا گب اسی جان  
 گہری زندگی کی مرقی دم نکلی

وہ ہاتھ پاؤں رات کو مجھ سے چاڑھ کر  
 گھنٹہ پہلی فرشتہ مری آئینہ جان  
 کو سہا ہی مجھ کو سوت فی برج کی مہل سے  
 اسی جان اس بروش کی شگفتہ میں مری  
 صحبت رہے نسیم کی برسوں بہار کی  
 گہری تجھ بخش کا قدم نکلی  
 اسی دو گنا خدا خدا کر کے  
 مرثیہ سنن امام باندی اوٹ  
 مرد مردوں میں جب نہ توں سا  
 رکھوں اوس گہرین کی جب میں قدم  
 لایا جو دانیال کی کل گہیوں  
 یا نگور مرا ہے دم نکلی  
 رات کو کل محل سے ہم نکلی  
 چل کے ماتم کین علم نکلی  
 کیوں نہ ہدم پہ تم پہ دم نکلی  
 نکلی سر آپ کے حرم نکلی  
 سیرین پاؤں سیر کم نکلی  
 اپنا تم نے کہا گب اسی جان  
 گہری زندگی کی مرقی دم نکلی

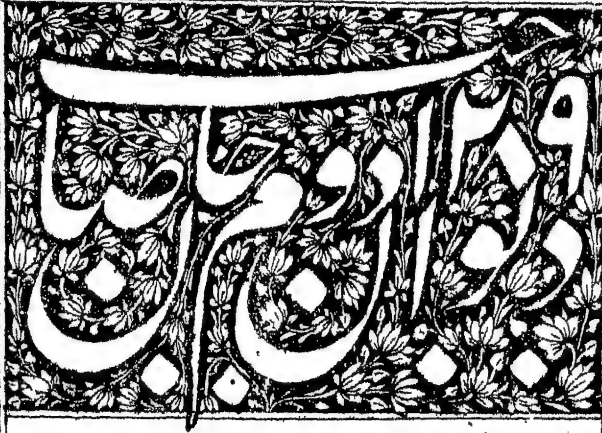
<p>نورنگین چلتی ہی معلوم ہوا گرمی ہے کس قیامت کی ہوا مہر نسا اگر ہی ہے باجی آتش کی طبیعت میں با اگر ہی ہے</p>	<p>آتشک باؤ کی گھوڑی سپہاں روزوں ہوار سہن ہی جاوین جو پھی پنکھن مہتابی رنگ اسوخت کا مٹا ہی غزل ہی نکلی</p>
<p>اسکی ماتھوں سی تو اسی جان ہوا ملک میں ام دیکھی ہوئی یہ کس روز ہوا گرمی سے</p>	
<p>زمانہ کی ہوا صد ہی مری تقدیر میں ڈر مرا نصیب غم خیل نہ کیوں جاگیر میں آملی نہ ہی ڈر بک کوئی کلمہ ہی ہوا تقدیر میں جو کچھ ہی نقصال ہی ہو مری قصو میں قسم اس سر کی باجی فرق کر تو قیام میں نہ مانوں حکم یہ قرآن یا تفسیر میں وہ نکلیات جو بس نہ موسیٰ بی سر میں آملی</p>	<p>برمی جو حرف تھی نسبت وہ تحریر میں میں ہوا ہی نہیں لیلی کے اور مخجون کی سالی پلی تو سمد ہیانی ہو سمجھ کر بات کرنا تم بر آتشا کروں اوسکا قلم ہونا کی مانی کی کنوین میں گرمی جاوے نہا و باہ جلی زیر لجا وہ تھی جو رسوا ہوئی سرف کچا ہست میں کافر فی بنوں پاپوش رشی کی نگہوں میں</p>

ہوا صدی بدل لکھا راقہ شیرین  
زمانہ کا اور رنگ نہ کیوں کھیر میں  
موتی میں ہیں پنکھن میں بیگم راول  
گود و خوشی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی  
خفا کی پوری دلائی ہوئی ہوئی ہوئی  
رنگوں کی رنگوں کی رنگوں کی  
پنہی نہوت کو کھنا راقہ دلی سا جلی  
زینتی جلی صاحب قیامی ہیر میں  
۶۰  
تھیں باطن صبر  
بنیاد است اس میں دیوان اول  
میر بادلی سیاح صبر  
جان نسا جب شام سیر



توقیر طبعی از زبان انسان نبی

یہ مجموعہ نازک خیالی گلہ شہزادہ نقالی کا زائیدہ لطافت نظر است



انتہا متواضع سے سید محمد علی محسن منیر کے

مطبع منشی کشتہ و قلم ازین حیا







۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

اچھی کوئی الفو جواری دو گانا  
 کہنا میری خضر کا بیٹا نہ کناری  
 کیا میری دل کو میری عاری کن  
 لگی تیری چانوں کو لو کا گور سی  
 کہیں دیکھی گھنٹوں کی آگلی نہ آئی  
 مولی تار سی لی کی تار سی لگی ہے  
 تری گھر میں جھو کو آؤں گی جھینان  
 بنی لاکھن کی مین بلکی نگور سی  
 یہ ہی بھر شکر ہے ہی قندھری  
 سی اس بھر میں پانچ صورت کی حرکت  
 پڑھی پاؤاد ہی نہیں جاگین ہرگز

نہ کیوں بولی اچھی ساری دو گانا  
 نہ ہی پانی ہلکا نہ بہا رہی دو گانا  
 نکل میری گھر سی تو جاری دو گانا  
 تو ہی باری جیتی مین باری دو گانا  
 قسم جوٹی سچی نہ کھاری دو گانا  
 سری کہا کی سو کن کناری دو گانا  
 مین آپ مین دو نکی کھاری دو گانا  
 ہو اپاؤں جسدن سی بہا رہی دو گانا  
 غسل صل مین گھر کی پاری دو گانا  
 یہ ہی بات سچی باری دو گانا  
 کہیں مین ایسی یہ ساری دو گانا

ہوا جا اٹھا حجب بھی گیا ہی غرضی  
کے شعر صنعت میں کتیا رسی دوگانا

*[Faint handwritten Persian script at the bottom of the page]*









۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

کبریا کی باریک بینی سے ہر شے کو دیکھ رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے ہاتھوں سے چھو رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے دل سے سمجھ رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے کلام سے سن رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے نور سے روشن رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے جلال سے بے نیاز رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے کرم سے بے خوف رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے عرش سے بے نیاز رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے عرش سے بے خوف رہا ہے۔

<p>                         جو رکھی منہ سی کرتی مین پو کو سار باب                          بہتر سنیں ہی ہو جو تو نگر زار باب                          بعضی نگوڑی ہوتی مین لسی جاباب                          لطفہ یہ ہی پیدا کا اب ہی سوار باب                          اگلی بھی خبر سنیں ہون ہکی جاباب                          بچی کا کیا تمہاری ہی سچ کچھ گوار باب                          جیسا ہی بیٹا ایسا نہیں ہو شیار باب                          ڈوڑی ہو پہ آنکھ مواندہ شکار باب                          عاشق تھی میری قہقہی تھی بھارتہ دار باب                          ہوتی تھی باغ باغ مری سی بہار باب                          دیوٹ ایڑی چوٹی پہ وہ ہونہار باب                          بیٹا ہی ناچار سونا چکار باب                          مان زار زار وئی ہی زار زار باب                     </p>	<p>                         بے نامی ہٹا اسہائی سنیں نیار باب                          بنو شل سچ ہی پسنداری ان پہلی                          پاپوش ماسی نہیں اولاد کو بہن                          پہلی تھی جو رو با کچھ رقبہ سر اکس                          دو باب فتح خانگی تو مین ہی ہون جانتی                          ہمسائی کسکو کھکی سے با پو پکاری                          کورتا ہوا دوا با تین ہمایون کی وقت                          بیٹی کی باپ سی بنی خانم بکری جائے                          تھی شمع جانتی بھی اپنی حیات کی                          مین گل تھی اونکی وہ مری میل تھی گری                          بیٹی کی سوت جو بنی غارت ایسے مان                          دو لون مین اپنی جو رو کو دوز مانی                          ناراضگی سی جاتی ہو ہو گانہ چ قبول                     </p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

ہر شے کو اپنے ہاتھوں سے چھو رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے دل سے سمجھ رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے کلام سے سن رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے نور سے روشن رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے جلال سے بے نیاز رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے کرم سے بے خوف رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے عرش سے بے نیاز رہا ہے۔  
 ہر شے کو اپنے عرش سے بے خوف رہا ہے۔

میری دل میں ڈالنی کو اتنی تھی سو آہ  
 بیگم! جی پوچھتی ہی آپ سی چوٹی پہو  
 ہو رہی کو فقر کی شاہی کا سہجی ہو  
 مانگنی ادھوگی کل تکیہ سی بہری ہو زلی  
 تاک میں تھی ہو پڑی سوئی آپ کی  
 شوم ہنسی سی بواہ صاف کہتی ہوں یوں  
 ہم کرین گورکھ پورس روز نہ جگن کر سلام  
 گویاں بواہی اور دھو تمہاری بیاہنگ  
 مڑ پڑین مہسائی جی میں فی جنس کہا  
 محسن غمخیز فی کلا دی اوہی باتوں تہید  
 کہیں سی کی بھیجی آئی یہ فلک سے آپ تک  
 بھڑکاجوڑا لیرا سنند ڈاؤگی خودا وہ  
 کیا غصہ ہے یہ جو من پائین سہی چوٹی

کر چلی تعریف سو کن کی میان مغنور آپ  
 میری گری باس میں گی پیشانی نور  
 توڑکی جو پاؤں پھینیں باگی تمہو آپ  
 صبر سی کوچی قناعت نہ نہیں میں آپ  
 کر گئی خایہ غلامان ز بارگہ نور آپ  
 عورتیں دنیا کی ہوں دروین کے عجب آپ  
 آئین گی محشر میں جہت او گئی سہو آپ  
 شندھی شندھی ہو چلی گری سہی نور  
 ابکی کیا بہت تیں گاہیں گے نور آپ  
 پاؤں تباہ ہیں نہیں سہ نہیں میں آپ  
 جو ہو اور جڑ سی سی جو کہ کچھ نور آپ  
 اختیار اپنا سمجھیں کیا ہم اپنی جو آپ  
 نکو سوا لی ہوئی سی اپنی نور نور آپ

وہو ان کا اضافہ

69

میری دل میں ڈالنی کوئی تھی سو آپ  
 بیگم جی پوچھتی ہی آپ سی چوٹی ہو  
 پوری کو فقر کی شای کا سمجھی ہو  
 لکھی اوٹھوگی کل تکیہ سی پری بودی  
 تاک میں تھی ہو پری سوئی تم پر ہی  
 شوم پشیمی سی بویہ صاف کتی ہوں پری  
 ہم کرین گوارا دوس نہ رہیں ہنگر سلام  
 گویاں ہا وہی اور دو گھر مہار ہی ہا بیگم  
 مٹ پڑیں ہمسائی جی میں فی جنس کما  
 گھس غمچی فی کھلا دی ادھی بات تو تھی تھو  
 کس سو کی بھیجی آئی یہ غلک سر آپ ک  
 پوڑ پاجوڑ میرا منہ ڈاؤنگی ہووا وہ  
 کیا غصہ ہے یہ جو میں پائیں سی چوٹی

کر جلی تعریف سو کن کی مسان منظور آپ  
 میری گھر سی پاس میں گی پٹی فی نور  
 تو ٹکی جو ہاؤن پٹھین بگی میوہ آپ  
 صبر سی کچی قناعت نہ نہیں میں آپ  
 کر گئی خایہ علوان ز بار ونگور آپ  
 جو تین دنیا کی ہوں دروین کے عجب آپ  
 آئین گی خوشتر میں جیت اور گئی سحر آپ  
 شندھی شندھی ہو جی گھر سی فی نور  
 اکی کیا راستہ میں گاویلین گھر در آپ  
 پاؤن قلابو میں نہیں سینہ میں چور آپ  
 چور و اور چور سی جو کچھ نہ کر آپ  
 اختیار اپنا نہیں کیا میں ابھی چور آپ  
 تھو سوالی ہوئی سی پٹی تو منظور آپ





[illegible]

این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است که از کتب معتبره و مشهوره است و در این کتاب به بیان احوال و سیرت آن بزرگواران پرداخته شده است و این کتاب را هر کس بخواند ثواب بسیار خواهد داشت.

کتابخانه	کتاب	تاریخ	محل	ملاحظات
کتابخانه	کتاب	تاریخ	محل	ملاحظات

سید بن کوبورسین بهی بر زمین  
پاس بجایس والری همی سلیمان بست

کمال کی کیا جائیگی کیا رستہ کی کیا رحیل  
میں مومن و مومنوں کو یہ جانتی ہے جہان

آں سچو دوسری تہیہ میں خود دلوانی

تو که در این عالم ز کس زارتر  
تو که در این عالم ز کس زارتر

کتاب فی الجہان فی سبیل اللہ

میں کھلائی وہ ہمیں اپنی مری کی خاطر

سود ممانه تو به زاندا در تمهید خبر به رکھ  
 بلخ کہانہ رکاسان کرتی ہو سلمان

[illegible]

اوس کی پستی میں یہی پہلی

خسرو کا ورہیلین سلطان بہکالی کو  
گرمی اور سردی ہی دیکھیں کہ اس میں کیا  
الفاظ اور فقرات ہیں

حکیم اور لادنے کام آئی کہ مصلحت اور ضرورت

[illegible]

سیدنی بین سیمین می بی

حسن کا سرزمین عجب گہری زمین ہے

الکسندروں کو ہونڈ مارا یا تھما کی سبوتاہ

چون که در این کتاب مذکور است که هر کس که بخواهد از این راه نجات یابد باید که

مجلس شورای اسلامی	مجلس شورای اسلامی
-------------------	-------------------

[illegible]

*[Faint handwritten Urdu script at the bottom of the page]*

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا ہے۔

[illegible]

مجلس شورای اسلامی

\_\_\_\_\_









کسی کی بہرہ نہ کہی آئی اور استان پسند  
 نہ ار بار کیس بہنوں امتحان پسند  
 کیا ہی کسی فی سہانی میں کان پسند

کسی کی بہرہ نہ کہی آئی اور استان پسند نہ ار بار کیس بہنوں امتحان پسند کیا ہی کسی فی سہانی میں کان پسند	کہانی اچھی بتی سناؤں مردوں کو میں میں کیل کی جو رہوں جس کا حکم فی خراب ہو گئی محکم کی بجی اسی باجی
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------

جو اون کی دام ہوں اسی جان پیر لادو تم نہ حسن دان پر پور نہ پاندان پسند
---------------------------------------------------------------------------

جانور و دوی کرتی ہیں یہ گلہ ام پسند سارو ہمالی کا اس دور میں ہی کام پسند وہ بری ہوں مرا اچھا ہی نہیں کام پسند کوسی چڑیا کا سپنسی آئی یہ گلہ ام پسند آیا یسین علی بابا کی نام پسند بات بد کرتی ہیں بروقت میں نام پسند مرد ہو یا کہ بیڑی کر سی انجام پسند میر باقر کا نہیں ہے مجھو حمام پسند	کیون نہ موافق کی کیا بن گل نام پسند اچھ کنبی نہ قصائی ہی نہ حجام پسند ترسی لہنا نہیں قسمت میں لوہی کی سوا پہول ہو اعلیٰ نگین میں رکھی محرم نام قرآن میں تو مصحفی خانم نکلا رسی جلیجانی پر رسی کا نہیں بل جلتا چاہی ہی دانی نہ دیکھی آغاز اوس میں اسی جان میں اب نوج نہا جادو
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

کسی کی بہرہ نہ کہی آئی اور استان پسند  
نہ ار بار کیس بہنوں امتحان پسند  
کیا ہی کسی فی سہانی میں کان پسند  
جو اون کی دام ہوں اسی جان پیر لادو تم  
نہ حسن دان پر پور نہ پاندان پسند  
جانور و دوی کرتی ہیں یہ گلہ ام پسند  
سارو ہمالی کا اس دور میں ہی کام پسند  
وہ بری ہوں مرا اچھا ہی نہیں کام پسند  
کوسی چڑیا کا سپنسی آئی یہ گلہ ام پسند  
آیا یسین علی بابا کی نام پسند  
بات بد کرتی ہیں بروقت میں نام پسند  
مرد ہو یا کہ بیڑی کر سی انجام پسند  
میر باقر کا نہیں ہے مجھو حمام پسند  
کہانی اچھی بتی سناؤں مردوں کو  
میں میں کیل کی جو رہوں جس کا حکم فی  
خراب ہو گئی محکم کی بجی اسی باجی  
کیون نہ موافق کی کیا بن گل نام پسند  
اچھ کنبی نہ قصائی ہی نہ حجام پسند  
ترسی لہنا نہیں قسمت میں لوہی کی سوا  
پہول ہو اعلیٰ نگین میں رکھی محرم  
نام قرآن میں تو مصحفی خانم نکلا  
رسی جلیجانی پر رسی کا نہیں بل جلتا  
چاہی ہی دانی نہ دیکھی آغاز  
اوس میں اسی جان میں اب نوج نہا جادو

کہانی اچھی بتی سناؤں مردوں کو  
میں میں کیل کی جو رہوں جس کا حکم فی  
خراب ہو گئی محکم کی بجی اسی باجی  
کیون نہ موافق کی کیا بن گل نام پسند  
اچھ کنبی نہ قصائی ہی نہ حجام پسند  
ترسی لہنا نہیں قسمت میں لوہی کی سوا  
پہول ہو اعلیٰ نگین میں رکھی محرم  
نام قرآن میں تو مصحفی خانم نکلا  
رسی جلیجانی پر رسی کا نہیں بل جلتا  
چاہی ہی دانی نہ دیکھی آغاز  
اوس میں اسی جان میں اب نوج نہا جادو



[illegible]

[illegible]

[illegible]





[illegible][illegible]

عاقبتی نہ اپنے بیگم کی قربان خدا حافظ  
 چاہیے یہ سب کچھ میں نے خدا حافظ  
 خداون کی ایک کسی بی بی عاقبتی  
 ہونے کی ہوی بہت کچھ میں نے خدا حافظ  
 اس طرح ہی بہت کچھ میں نے خدا حافظ  
 کہہ کر کوئی اور بھی نہیں کیا خدا حافظ  
 کہ کوئی اور بھی نہیں کیا خدا حافظ  
 کہ کوئی اور بھی نہیں کیا خدا حافظ  
 کہ کوئی اور بھی نہیں کیا خدا حافظ

سوگ کہتی بہوسفریکا لو کو سی ہے جان تو نن سی اوسیت گئی اوسکی غل	بہیانی لکھا ہی اس سال میں گبر کا خط کہینچا جلاونی کوئی سی گنہگار کا خط
-------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------

جہاں صاحب ہی بس کوئی مٹا سکتا نہیں  
ایک ہی ایک حقیقت میں ہی دشوار کا خط

دل آنی پیچ من جو ہو گیسو سی ارتباط  
 ہی اسکو چشم یاد پر پر دسی ارتباط  
 دل لیکلی مگر ہی تجسبی انکار دوتی  
 گوئی میں ہو حسن پرستی سی کام ہی  
 آئینہ شانہ رہتا ہی ہر وقت ساسنی  
 ہرگز نہ بن تو خال رخ یار کا حبیب  
 پیر ہوا کی کچھ کھلا یا سیلا نہیں ہو سیلا  
 اکدم تو جو پڑتا سنیں دن کو اکھلا ملز  
 نوشو جان شمنی کمی ہی سبب بری

این خداوندی است که در این عالم  
 ای جان خداوندی که در این عالم  
 این خداوندی است که در این عالم  
 ای جان خداوندی که در این عالم  
 این خداوندی است که در این عالم  
 ای جان خداوندی که در این عالم  
 این خداوندی است که در این عالم  
 ای جان خداوندی که در این عالم

Handwritten text in Persian script, likely a continuation of the historical account or a related document.

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory lines, written in a cursive script.

<p>صد و چاه گاه می ہی سبز رنگت ہو گئی          برگیا آنکھوں کی بھی سر نہ بنا دار          جان بے سکھا دیار نفو کا جو سیاری          دیدی عاشق ہو کر کہ امتق و فراد و دل          ہمیں تصور میں دوس گور کی آرا نشین</p>	<p>یاد و مکی آئی جو ہر شاہک باقی وقت سر          دوسرا ہی نیچی لا محکو باقی وقت سر          چھاؤں کیا خوش آئی کسٹھل کی سناؤ          کر رہی دوسو زمین یہ نو خوانی وقت سر          و لکھو ہی نوشتہ صفت اشیا و ماتی وقت سر</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>جان صاحب آرزو ہے ہر گزری ہمدی          ہوزبان پر چہن کی مدح خوابی وقت سر</p>
-------------------------------------------------------------------------------------

<p>کیون نہ پائی اوہی داغ و سرخ میر تن فرخ          اپنی ہی اولاد کا چاہوں گے بی سوکن فروغ          سامنی چینی کی کیا شئی کی ہی برتن کی اصل          تم کیلی بیخ بہا ہی ہن مری چوٹی مری          مری عورت کی عزت فی الحقیقت ہو رہی          سہی والی کی کیا اندہ ہر تہا ثری لگی</p>	<p>و کیلی لیل کلوسی باقی بین گشت فروغ          میری چو نکا سنوئی ونگی بی دشمن سر          بی ترابن مجھ ہی کیا ایجا ملکی سوکن فروغ          سچ ہی اس کی پر کستی ہن مری چو شین فروغ          و کیلو پروسی پر کستی ہی ہوا چلمن سر          یہ بلا ہو کی وہ چینی لیگی سوسن فروغ</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

Extensive handwritten text on the left margin, continuing the poetic or narrative content, written in a cursive script.

Handwritten text at the bottom right corner of the page.









۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





۱۹  
مجلس شورای اسلامی  
روزنامه کیهان

[illegible]

زور رنگت خشک لب هر دو منگو و کور و در  
دل بهی سینہ میں ہنیں جان فضا کو سیر

اور مگر کسی دوا سے نہ ملے مگر طبع بنین طبع کی کسو  
وہی تجھل سنا ہے دوسرے گل کی گئی خوش فہم

گلشن عسقی سی ایسا پیا سحر کو فیکر نہ

جس پہنچن تر از معین گفت از دستکش  
 رنگین مری فکر دی دلمی استنگ سے  
 نسبت کہ مجھی کچھ نہیں فیستہ رکھتی  
 و عوی برابر کای چین تھیادون کو  
 کیا باغیون کو پھول کتری دکھاؤن میں  
 جب ادکلی میں میریاد ہونو کا ڈر کچا  
 کرسی احمق معین تہہ ہونو چھی شہی  
 پٹی سی ہون سرونہی یہ پائی ہنرا  
 کچی ہنن ہون پختہ ہون پختہ کلام  
 باروت سی سولہی مری تر از استنگ

بیخونگی دلو توں کجی کسبہ کی نگہ سی  
 کہتی جلاہوں نگہ میں ٹیکوں کجنگ سے  
 واقف ہوں وہی کون مری ٹنگ ہنسک سے  
 میں دن سو خانہ پہنچیں تہی نگہ سی  
 ہنسک تو قطع اک نہوا کوئی ڈنگ سے  
 رتھ سی ہی دہان پان کو شواہی ہنسک سے  
 ایسی نہیں ہے کا نہی خرچہ دنگ سے  
 بیہوش کوئی ہنسک کری دسک ہنسک سے  
 میں کجی کی ریشی کہتی ہوں ڈنگ سے  
 ہنسک وہی اوڑھی میں مری اک ہنسک سے

خدای سامانی بی چارهاستی پوس  
 نگوشی خانی فیاضی بی زبان میری  
 کدگلور زمین گلور ازندی چون  
 دیار منور خوشنویسی بی زبان میری  
 بهادری بی موی کوی کادون کادون  
 زنده کادون چو سحرین زبان میری  
 فصل بهار غنیمت کو میری بی زبان  
 دهن بهار دهن کو میری بی زبان  
 بهار خوش بهار دهن کو میری بی زبان  
 دهن خوش بهار دهن کو میری بی زبان  
 بهار خوش بهار دهن کو میری بی زبان  
 دهن خوش بهار دهن کو میری بی زبان

[illegible]



۴۵  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے

پینتھی کرتی ہو بازی مار کے ہاتھ منہ کٹوا لی گئی دو چار کے	خاک میں ملجائی چوہرا آپ کے پانچ ہو گی مٹی چمن کے ضرور
جان صاحب ایک بی مودی ہی ہے مال ہے مامون کا بیٹھا مار کے	
جہاں جانتی ہوں میں جہاں نکلی ہے جو بختو اتنی میں ہوا امتحان کے لئے زبان چاہی بیل کے اسن ہانگی لئے بھیجی مٹی چاہی اس کے زکیر ہانگی لئے تمہارا تیر میں ہی مری کان کے لئے کہانی تنگی کے کچھ فقری ہوتا نکلی لئے نہ پاپ کی مٹی دوپہی میں تانگی لئے	کیا بناؤ نہاد ہو گی آجہاں کی لئے پلائی نکلو میں ادھر مری ہوا تن بھست کو ہزار میں ہو کر مری گلوں کے صفت ندیں جو اشرقتی خاتم بیان پل تو ندیں ہو گی مری نشانی کی کیا قدر انداز مری وہ چور میں اب میں نہتی پڑتی وہ زن مری جو رو کا ہرنا ہرنا ہر
ہنسی ہاتھ میں گلہ ستہ کھا کی گل سی جان یہ تو مہیا رنگو سی فی باغبان کی لئے	

۴۶  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے

ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے  
 ہر ایک کی زندگی میں ایک ایسا لمحہ ہوتا ہے جس کی قدر نہ کرے تو پھر اس کی قدر نہ کرے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



[illegible]

سندبادی ایضا  
واری چو سنبل و گل  
اوسکی پیچی پوی تو بی بی تنها فانی  
چون ان لی لای پوی خرم  
نورانی ترستی جگر شوم کی  
پیری بی بجایم که تری غمی زین  
ایضا

مادامی که ای کورای کورای  
 در راه کاشی این کاشی  
 بهو جانی نه ساید کین  
 کیون جانی بهو بیلی کناری کای  
 کیون دکر ای هصا کناری کای

[illegible]

دن کو نہیں چہی تو درات کو آگہی  
 ستا بہی کھدو بنت انگیا کی بنا بہی  
 ہی مہر سالا لالی ساسی کھی دلتی  
 گھڑالی سی نہنی نہیں مین بار کردگی  
 تن پٹ نہیں ناتا لا چا کروں گی  
 یہ کہتی ہوں مان نامگی بھاری کھی من ہی  
 میں جھوٹ نہیں بولتی ہی جاتا ہوں  
 سرکار سلاست رہو واہیک می مری جاہ  
 بیشی ہوں اسی کے مین بہاری کھی دلتی  
 بدانتہہ پڑا کیا ہوا جو منہ سی شہولی  
 اسی بان کسی خیا کو تہلاؤ تہوے  
 جھوٹی ہی تو بازی نہیں ماری کھی دلتی  
 خمسہ دیگر  
 قرآن کا جامہ بھی اگر پس کے آئین  
 درگاہ مین یا جاکی بڑی روتی اوٹھیا

*(Faint handwritten notes at the bottom of the page, likely bleed-through from the reverse side.)*

بسیاری رتی و ریون من نظرانی  
فشارت لاسکی مهری در اوجانی است

استهلا نهین بی صافی عراج صالحا  
مهری خوش دول شک نهونی باقی

دلی بینگی برون سترای به جوان فردا

۱۰۸

رات من کرنی ہو درگاہ میں سکی فریاد  
 اپنی ہندی کی کہیں جلد خداویں داد  
 رت رہی جاڑی کی وہ آ کی بغل گرم کری  
 اوس سی کہل کیلون میں اور مجھ سے ہر دم کری  
 گدگداری سا وہ پیٹ ملائم شفاف  
 اور اوس ناف کی تھم سی کروں میں اوجھا  
 دل جو اوس میں گرا یوسف کی طرح جیسا کیا تھا  
 محکومہ اندھ کی کنوئیں سی جیسی کاسو اب گویا  
 جیسی یعقوب کو یوسف کی پڑی تھی لالی  
 اس طرح دل مر لاپ و سکی پڑی ہی پاسے  
 مڑ کی کروت بھی ملی بیٹھ دکھا کر جو گیا  
 بان سلاہی کلاہی محکومہ جگا کر جو گیا  
 اب لگی بات تو مضبوط کر کھڑیوں گی  
 لوگ کی گونوں کی بلائیں نہ میں جانی فرنگی  
 شرم کی بات ہی کیا مردہ کی خیر کیا نام  
 حسد کی تاج میں یہ تھی میں حلال اور حرام  
 کام وہ تیسرا سنیں تو تہا ہی بیان کام تمام  
 دود و کاغذ میں سی نکھر میں گسکتی ہوں کام

<p>                     رات من کرنی ہو درگاہ میں سکی فریاد                      اپنی ہندی کی کہیں جلد خداویں داد                 </p>	
<p>                     رت رہی جاڑی کی وہ آ کی بغل گرم کری                      اوس سی کہل کیلون میں اور مجھ سے ہر دم کری                 </p>	<p>                     گدگداری سا وہ پیٹ ملائم شفاف                      اور اوس ناف کی تھم سی کروں میں اوجھا                 </p>
<p>                     دل جو اوس میں گرا یوسف کی طرح جیسا کیا تھا                      محکومہ اندھ کی کنوئیں سی جیسی کاسو اب گویا                 </p>	<p>                     جیسی یعقوب کو یوسف کی پڑی تھی لالی                      اس طرح دل مر لاپ و سکی پڑی ہی پاسے                 </p>
<p>                     مڑ کی کروت بھی ملی بیٹھ دکھا کر جو گیا                      بان سلاہی کلاہی محکومہ جگا کر جو گیا                 </p>	<p>                     اب لگی بات تو مضبوط کر کھڑیوں گی                      لوگ کی گونوں کی بلائیں نہ میں جانی فرنگی                 </p>
<p>                     شرم کی بات ہی کیا مردہ کی خیر کیا نام                      حسد کی تاج میں یہ تھی میں حلال اور حرام                 </p>	<p>                     کام وہ تیسرا سنیں تو تہا ہی بیان کام تمام                      دود و کاغذ میں سی نکھر میں گسکتی ہوں کام                 </p>

اب ملاقات کی گزشتہ نہیں اور سال  
 اب ملاقات کی گزشتہ نہیں اور سال  
 اب ملاقات کی گزشتہ نہیں اور سال  
 اب ملاقات کی گزشتہ نہیں اور سال

۱۰۹  
 دوسری کائنات

دوسری کائنات  
 دوسری کائنات

دوسری کائنات  
 دوسری کائنات

دوسری کائنات  
 دوسری کائنات

ہرگز نہ ہو کہ کسی نے اس کو دیکھا ہو  
 نہ تو تھا یا مری گھر کی سوئی اپنے پاس  
 سوئی ملو چکی تھر ایک سی کر آئی مساس  
 جاسی نہ لگی گھر میں ہی چلی یا رکی پاس  
 قریح ملنی کی ہو صاحب گھر آئیں نہ لکھو اس  
 میں تو اس منہ کو نہ پر سنہ یہ و کہاؤں صفا  
 آگئی ان آنکھوں کی بان یار بلاؤں صاحب  
 مین تو اس منہ کو نہ پر سنہ یہ و کہاؤں صفا  
 آگئی ان آنکھوں کی بان یار بلاؤں صاحب  
 مین تو اس منہ کو نہ پر سنہ یہ و کہاؤں صفا  
 آگئی ان آنکھوں کی بان یار بلاؤں صاحب



دور  
میرزا علی محمد درویش آبادی  
میرزا علی محمد درویش آبادی  
میرزا علی محمد درویش آبادی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

جس میں ہنسوں کی اور سی  
وہ چونکے گا جب کہ  
کسی کی زبان حال  
کے ہونے کی  
کے ہونے کی

۱۱۱

اور کئی مہینے بس مہینے  
جو بہن ہی ہوتا ہے کہیں کا

یونانی کی کتابوں میں بھی باری

رات کو موت کی گھنٹی بجی نہ نواز	بھوسہ نشی کی نہیں کیچی بیجا نواز
ایک کیلا لٹوئی مجھ ایسی اسبی بیس ہزار	مکھو میا پین گے تم ایسی جی تیس ہزار
مفت دنیا کی مری میں مگر دین خراب	اسی بی جہن ترور اب کیا فیض کتب
دل جلکرا رہا ہے دنیا نہ نہیں تھکے تھکے	روٹی پڑی ہے اب کی پڑی ہے غلام
او ہوی دیوانی ہوئی ہوجی کیا کرتے ہو	وہ میا تو نہیں رہا ایک چہرہ ہی رہتی ہو
غصہ اب تنوں پہ چڑھ گیا وہ خوب کیا	میں تو مری طرح سی ہوئی ہوں جہنم کی
کیا خطا ہو مری جس کا یہ عجب تھی کیا	سچ یہ وہ ہے ہی ہاں گن کہہ جی چاہی کیا
زور مشوق پہ عاشق کا نہیں چلتا ہے	ان مگر چاہی والی ہی کا دل جلتا ہے
کل ہو مکمل کا تہا دل چکی ہو گوری پر شام	چاندنی رات وہ اچھی جو ہو دل کو آرام
دل بھی کچھ صبح سے دیا تھا شمشک پہ جام	میں سناتی ہوں کہ میں آپ بھی جلکرا جام

[illegible]



[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

ایضاً

سید الشہداء علیہ السلام

وہ چاہے تم بھی کہو دیارِ دہرا کی چوٹی پر  
اب باقی دین ہوں تو دینے کا

ایضاً

ایں ہی یادوں کا وہ سہو قور  
 مشکل پر بعض بات کہوں انہی کے  
 ایسا نہ ہو کہ جو سہو کا ایسا شہو

یہاں سے لے کر

مین ہی ایسی تھی بس کڑھی لکھی	جو جو ایزد اہوئی وہ سب جھیلی
سدفی خانق کی سیری جان بچی	امی بی جاتی سرائی سیری
زور کر کے وہ جب دباتا تھا	
غش کے اوپر بھی غش آتا تھا	
تھی آصائی کی مین پڑھی پالے	بگئی جو لو کے پر نالے
نغم اب تک مین کی مین آ لے	کیون نہون مچو جان کی لالے
سچ ہے دنیا مین جو کنوار سی ہے	
تخت کی رات او کو مہاری ہے	
کڑوی تو مین کی لیب کر کی چار	سینگی میٹھی سے ون مین مینو
نہ تہنی اسپہی لو کی دیار	دانی لالین نے ہو کی تب لا چار
کیا کون مین کہ کیسا کام کیا	
گندسی پانی سی آ کی دیار دیا	
میری میکھی مین جب گئی چادر	امان صاحب نی سنتی ہی یہ خبر

در کوه دایق کی که شد و تلوی بی بی  
 ایسی نمودن بی بی که شد و تلوی بی بی  
 بر احوال بی بی که شد و تلوی بی بی  
 در کوه دایق کی که شد و تلوی بی بی

کتابخانه ملی افغانستان

سامان اسیا الی کا بلدی منگائی	
ہر کو تو ال کا ہے نہ بھگو وزیر کا	حاکم کے آگے حیاتوں کی اسیو کیسی پہلا
یہ فیمل سا جو ڈیل بڑا یا تو کیا کیا	تکو خدا نے احمقوں کا پوشہ کیا
بک بک کی تورا مری ہیجان کمائی	
ای جان تیری باتوں کی آؤں منشی	گھڑی بنی بلاسی پر منظور ہی ہی
جانے نہ دنگی تلو تو اس وقت میں کبھی	اندھیری نہ توڑو میان آس تم مری
بیچی کی شہری سہری ذرا چک جانی	
شہر آشوب	
م نہیں قارون سے آگے کھلتا کل	دفن روی کی طرح دلت لکھتے آج کل
مرد و دنگی ہو گئی نامر و بہت آج کل	لکھتوں میں شادی سو ہو گئی سب خست آج کل
گور پر حاتم کے روتی ہی سخاوت آج کل	
بہو پچھ جی حشمت کا بھگدوش ہو لو کا کلر	اون پیارو کی زمین میں چننا ایک پر
کوڑا یا نام نہا میا عیسیا جانور	ستی منگنا مہوں صورت شیدائی نظر









دو  
ایم که چون در این عالم می گردیم  
بسیار از کارهای بد و گناهان  
که در دنیا است و در آنجا  
که هر روز با او می بینیم  
و هر روز با او می شناسیم  
و هر روز با او می شناسیم  
و هر روز با او می شناسیم

[illegible]

کتابخانه ملی ایران  
تاسیس شده در سال ۱۳۰۲ خورشیدی  
محل نگهداری اسناد و کتابهای خطی و چاپی  
و همچنین اسباب و اثاثیه مربوطه

شماره ثبت سند: ۱۱۸

این سند به موجب این قرارداد  
در تاریخ ۱۳۰۲ خورشیدی  
بین آقایان ...  
و خانم ...  
برای ...  
مهر و امضاء ...

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory verse, written in a cursive script.

پاڑی کار شہی	گرہی کر دھو کیون نہیں کھنڈو دھو
گھسا جھٹھڑا توڑ حیرت لگی گی	کھسا لگی تھوڑی سی کھیا جھکا ہوا
نوی ہو گیا ہی نہ کا جو تیری سار رنگ	
ہر تہ و گناہ عشق کی بند ہوئی دل کو جو	میری ہون میں تو سپید ہوا دل کو جو
دنیا کی کیفیت اچی دکھائی دل کو جو	کھلا ہو یا ہو گورا پسند آئی دل کو جو
اوپر تیار کیجی ستر ہزار رنگ	
چوڑا کسی کے دیکھا لگی میں تھما صند	ہی چوڑ میری وہ لگی دوسری خوش
اس سر کی ہی قسم کھائی دنگی میں ہی	پودی کفن میں کھنسی ہی یہی ہی
اوتو ہوا ہی ایسی لگی کا یہ ہار رنگ	
دھڑکتی گھیری رہتا ہوں میں شخص ہرگز	غم کی سوا خوشی نہیں آتی ہی تاج ہر
دل تھیرا ہوتا ہی دھڑکتی ہر جواس	نہ زرد آنکھیں لال پچی کپڑی جواس
عاشق کی بوجہ کی ہوا میں یہ چار رنگ	
ہر سبب ہو پھل جلتی نہیں ہوا	سولہ لگا گیا یہ شام کو اس تر سبب کا

Handwritten text on the left margin, continuing the poetic theme, including the number 114.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding verse or commentary.

کیم نو کجای گلابی نو کجای برین تانین  
 می تال و در سر سم نو نغمی علام تیری  
 کیم خوب و یکیتی بی کوهل بی زرقه  
 کتا نه کیون سراپا تیر احسین باندی  
 حسن هیچ کا و تیری هو ای بنده  
 بی خنجر حقا کا عالم شهید تیری  
 تیر ادا یک منون سیلای زلف کاسی  
 صدر شک سر مدین خراسا و دوز شک  
 کعبه پردی زیا محراب کعبه ابرو  
 تو ای قوی تو ای شکرانگی تیره بین  
 زنده چین حلقه بی مشتری زمانا  
 و دین نظیر گوهر لب لعل بی سباین  
 نشی برن کرین هم پنجهال در این

سبک نو کا لیدین جلوه حسین باندی  
 فاقه بین تیری سب کو پا حسین باندی  
 جنتی خنجر سبای زو احسین باندی  
 نقدی لاله بنون تیری شهید احسین باندی  
 اکبا جنتی تکه کو دیکها حسین باندی  
 لب کربلا سی تیرا کو چا حسین باندی  
 هر دل کو دیکها اسکا سو فاحسین باندی  
 کربلا کاسی لاله لاله احسین باندی  
 لوجب بی عاشقون پر سجده احسین باندی  
 چه کاشین نشاند لاله حسین باندی  
 بر خال خبرین بی تارا حسین باندی  
 دج گردین بی گویا حسین باندی  
 آهوی چشم کو بی محو حسین باندی

مطلع